بسم اللہ الرحمن الرحیم

نجات

۱۲ر دسمبر سنہ ۱۹۳۳ء

کچھ اپنی نسبت!

حافظا گر وصل خواہی صلح کن با خاص و عام
با مسلماں اللہ اللہ با برہمن رام رام

آزاد خیالی اور وسعت [illegible] مرض دنیائے جدید کے دماغی افزودات میں اپنے نامعقول اثرات کے ساتھ [illegible] یہاں تک کہ بعض سربرآوردہ اور مستیاں بھی اس کی متعدی [illegible] کے بعض نامی گرامی رہنماؤں نے اس واہمی اتحاد میں سندھ کی ہندو [illegible] مسلمانوں میں ایک عام رابطہ [illegible] منافرت اور فرقہ وارانہ عصبیت پھیلانے کے [illegible] پہنچایا اور ہم دیکھ رہے ہیں کہ سندھ کے مسلمانوں کے دلوں میں بلوچستان کے مسلمانوں کے خلاف نفرت و حقارت پیدا کرنے کی نیت سے یہ کہہ رہے ہیں اسمبلی کے لئے ووٹ اور دیگر ایسے مواقع میں بلوچ اپنے آپ کو بلوچ کہکر بلوچ کے نام سے کام نکال لیتے ہیں۔ یہ ایک سم قاتل کا حکم رکھنے والا پروپیگنڈہ ہے اس طرف ہم خاص طور پر مسلمانوں کو متوجہ کرانا چاہتے ہیں۔ تاکہ ہندوؤں کے ان [illegible] شاخسانہ سے پیش از وقت عوام کو مطلع اور ہوشیار ہوجانا چاہیئے۔

اسلام نہ ہندومت کی مانند ذات پات کی تفریق کی تعلیم دیتا ہے اور نہ بالشویزم کی مانند یگانگت و یکجا نگت کے فرق کو سرے سے مٹا دیتا ہے بلکہ ایک فطری مذہب کی مانند رشتہ، ولادت اور رشتہ ملت میں قرب و بعد کی تمیز ظہور پذیر کرتا ہے اور کہتا ہے کہ تمہاری استعانت کا اول حقدار تمہارا وہ بھائی ہے جو تمہارے باپ سے پیدا ہوا ہے۔ اس سے دوسرے درجے پر تمہارا وہ بھائی ہے جو تمہارے

ساتھ ایک محلہ میں رہتا ہے علیٰ ہذا القیاس

اسی فطری تعلق اور قرب کو بعض فطرت ناشناس افراد سمجھنے میں غلطیوں کے مرتکب ہوتے ہیں۔ اٹلی کے سب سے اولین اور مقدم ترین لیڈر میزینی پر کسی نے جرح کی کہ آپ تمام انسانوں کی کیوں خدمت نہیں کرتے اور یہ اٹلی اٹلی کی رٹ لگا لگا کر انسانیت کی پیشانی پر ایک ہمیشہ رہنے والا بدنما قشقہ لگا رہے ہیں۔ اس پر انہوں نے جواب دیا کہ چادر کے مطابق پاؤں پھیلانا چاہئے چونکہ یہ ناممکن ہے کہ بیک وقت ایک شخص تمام دنیا کی اصلاح کر سکے اس لئے طبقہ طبقہ کرکے انسانیت کی خدمت کرنا چاہئے جب دنیا کے تمام طبقے درست ہوجائیں گے تب تمام دنیا کو ایک رشتہ میں منسلک کیا جاسکیگا۔

یہی ہمیں اسلام تلقین کر رہا ہے۔ یہی دنیا کے بڑے سے بڑے لیڈر سکھا رہے ہیں اور یہی کچھ عقل و فطرت کا تقاضا ہے کہ ہم اپنے ملک و قوم کی خدمت کا بیڑا اٹھائیں اور اگر یہ پوچھا جائے تو ضرورت بھی اسی امر کی ہے کہ ہندوستان تمام ملک آئندہ اصلاحات کے حصول سے پہلے بلوچستان کو بھی ان اصلاحات والے اور نہ یہ کہاں کی عقلمندی ہے کہ جسم کا ایک عضو معمولی عضو نہیں بلکہ اہم سے اہم عضو یعنی دہن شدت درد میں بری طرح سے مبتلا ہو اور کھانے کیلئے مختلف النوع مرغن غذائیں تیار کی جارہی ہوں۔

ہم اسی فطری اصول کے مطابق بلوچ کا نام بالاختصاص لے لیتے ہیں ورنہ سندھ کے مسلمان کیا بلکہ دنیا بھر کے مسلمان ہمارے بھائی ہیں۔ یہاں تک کہ بنی آدم اعضائے یکدیگر اند۔ ہمیں نہ ہندوؤں سے نفرت ہے اور نہ [illegible] سے عداوت [illegible] ہم ہمسایہ سمجھکر ہر صورت سے محبت، مروت اور مراعات کا سلوک کرنے کو تیار رہتے ہیں اور انگریزوں کو حاکم وقت سمجھکر ان کی ہر طرح سے عزت کرتے ہیں [illegible] کو بخوشی آمادہ رہتے ہیں جس طرح ہمارے دین پر فرض ہے۔ ہم امن [illegible] کی اہمیت کے گرویدہ ہیں اور کسی قیمت پر بھی اسے ہاتھ سے جانے نہیں دیں گے۔

ہم اپنے ان کرم فرما حضرات اور موقر اخبارات سے درخواست کرتے ہیں کہ مسلمانوں میں نہ تفرقہ ڈالنے اور نہ حکومت کو ہم سے بدظن کرنے کی ناکام اور غیر ذمہ دارانہ کوشش کریں۔

Yousaf Aziz Magsi Chair

ریاست قلات کا مسئلہ اصلاحات

[illegible]

مزاحیات

[illegible]

"ننگ بلوچستان" میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

(ایک دفعہ ضرور آزمائش کریں)

Yousaf Aziz Magsi Chair

دول اسلامیہ

عراقی وفد کی مراجعت وطن

[illegible]

غازی مصطفےٰ کمال پاشا کا ۶۰۰ میل کا سفر عراق

[illegible]

حکومت ترکی کی بیداری

[illegible]

بلوچستان کے نامہ نگاروں کی اطلاعات

نواب خاران مصالحت کے لئے رضامند ہو گیا

اپنے چھوٹے بھائی کو دس ہزار نقد اور ... سو روپیہ تنخواہ ماہوار دینے پر آمادگی

کوئٹہ ... میر حبیب اللہ خان نواب خاران کے چھوٹے بھائی نوابزادہ میر شہباز خان ایک مدت سے جلاوطنی کی زندگی گذار رہے ہیں ... [illegible] ... مگر اب وہ مصالحت کے لئے رضامند ہو گئے ہیں ... [illegible] ... لیکن کہا جاتا ہے کہ نوابزادہ صاحب نے صاف انکار کر دیا ہے ... [illegible]

نواب بگٹی کے خلاف جیکب آباد ہندو پبلک کی میٹنگ

[illegible]

ریاست قلات میں بیگار کی منحوس رسم

مستونگ ... [illegible]

خان بہادر حاجی شکر خان کے بھتیجے گرفتار کر لئے گئے

[illegible]

پولیٹیکل زئی کے سرکاری جنگل باقاعدہ نیلام ہوں

[illegible]

قبرستان میں قہقہہ لگانا خلاف شرع حرکت ہے

[illegible]

یوسف آباد میں شب معراج

بعزم و احترام منائی گئی

[illegible]

سید نیاز علی شاہ کا افسوسناک انتقال

[illegible]

موضع ... داد زئی کے پانی کا ...

[illegible]

صوبہ سندھ کے اہم اور دلچسپ حالات

فیریرہال میں مسلمان طلباء کا ڈرامہ

کراچی ۱۰ دسمبر۔ کل رات سٹی کالج کے مسلمان طلباء نے فیریرہال میں ایک کھیل ... [illegible] ... طلباء کا ایکٹنگ قابل ... [illegible]

... کے مشہور معالج ڈاکٹر ... کراچی میں

[illegible]

جیکب آباد کے ہندوؤں کی ایک اہم میٹنگ

[illegible]

برقعہ بھی فیشن میں داخل ہو گیا

کراچی ۱۰ دسمبر ... [illegible]

میونسپل اسکول بورڈ کی بے راہ رویاں

[illegible]

عیدگاہ کے میدان کا سوال

کراچی ... [illegible]

غازی عبدالقیوم کی جاں بخشی کا سوال

کراچی ... مسلمانوں کے ... [illegible] ... عبدالقیوم ... کی سزائے موت ... [illegible]

... [illegible] ... ہو چکا ہے۔

مرغ فلک کے ایڈیٹر انتقال کر گئے

حیدرآباد ... یہ خبر رنج و ملال کے ساتھ ... [illegible] ... مرغ فلک کے ایڈیٹر مولانا ... [illegible] ... رحلت کر گئے ہیں ... [illegible]

قاضی خدا بخش ڈپٹی میئر کونسلری

کراچی ... [illegible] ... کر دیا جائے۔

سینما کی سیر

ہمارے سینما دیکھنے والے کے قلم سے

سٹار سینما ۔ [illegible]

امپیریل ٹاکیز ۔ [illegible] ... پبلک خوب شوق اور دلچسپی سے دیکھ رہی ہے۔

موتی محل ٹاکیز ۔ [illegible] ... پبلک بڑی دلچسپی اور شوق سے ... دیکھ رہی ہے۔

بندر روڈ کراچی   فون نمبر 537

سٹار سینما

کراچی میں پہلی دفعہ

شہر بھر میں عام چرچا

... ساؤنڈ پکچرز کا شاہکار

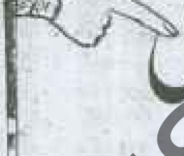

چمکتی شمشیر والی

جمعہ تاریخ ۱۴ دسمبر ۳۳ء

فیچرنگ : [illegible]

میٹنی شوز : [illegible]

روزانہ دو کھیل ... [illegible]

ہندوستان میں واقعات کی رفتار

کانگرس پارٹی کے لائحہ عمل کے متعلق قیاس آرائی

[illegible]

زعیم سرحد خان عبدالغفار خاں کی گرفتاری

[illegible]

قصہ عاشق رسول

حکومت پنجاب نے ضبط کرلیا

لاہور ۔۔ دسمبر ۔ حکومت پنجاب نے ۔۔ کتاب ۔۔ "قصہ عاشق رسول" ۔۔ ضبط کرلیا ہے۔ [illegible]

[illegible] کی بستیوں میں ایک مصیبت کا [illegible]

[illegible]

اسمبلی کا آیندہ اجلاس

[illegible]

قانون معاون [illegible]

[illegible]

فون نمبر 974
امپیریل ٹاکیز
بندر روڈ کراچی
قطبی تارے کی مانند چمکتا ہوا
لوگوں کی حیرت انگیز کھچاوٹ
پہلا شاندار اور کامیاب ہفتہ
دوسرا شاندار اور کامیاب ہفتہ
بغداد کا شاہی چور
جمعہ تاریخ ۱۳ دسمبر سے شروع
روزانہ دو کھیل ۔ ساڑھے چھ بجے شام اور دس بجے رات

ممالک خارجہ

کانفرنس تحدید اسلحہ کوئی سمجھوتہ نہیں کرسکی

جنیوا ۔۔ دسمبر ۔ [illegible]

پیراگوئے اور بولیویا کے درمیان جنگ

[illegible]

مجلس منتخبہ کی رپورٹ

دارالعلوم میں تین دن تک بحث ہوتی رہے گی

لندن ۔۔ دسمبر ۔ [illegible]

لندن میں [illegible] کا افتتاح

لندن ۔۔ دسمبر ۔ [illegible]

Yousaf Aziz Magsi Chair

پارلیمنٹ انگلستان کی جائنٹ سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ

ہندوستان کی آئینی اصلاحات کے متعلق حکومت نے قرطاس ابیض شائع کیا تھا۔ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی مشترکہ مجلس نے اس پر غور کیا اور اپنی رپورٹ تیار کی ہے جس پر ہندوستان کا آئندہ دستور اساسی مرتب کیا جائے گا۔ اس رپورٹ کا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

(۱) صوبجات میں حکومت خود اختیاری قائم کی جائے لیکن گورنروں کے اختیارات وزراء اور مجالس مقننہ پر اتنے حاوی ہوں کہ وہ اس کی مرضی اور اجازت کے بغیر کچھ نہ کر سکیں۔ بمبئی، مدراس، بنگال، یوپی اور بہار میں دو دو کونسلیں قائم کی جائیں صرف ۴۳ فیصدی آبادی کو حق رائے دہی ملے۔

(۲) مرکز میں جلد سے جلد فیڈرل حکومت قائم کرنے کی کوشش کی جائے جس کے دو ایوان ہوں۔ ایوان زیریں کے لئے صوبوں کی کونسلوں کے ارکان ممبر منتخب کریں اور ریاستوں کے والیان اپنے حصے کے مطابق ارکان کو نامزد کر کے بھیجا کریں۔ یہی طریقہ ایوان بالا کے لئے اختیار کیا جائے۔

(۳) دفاع (افواج بری و بحری و ہوائی) امور خارجہ، امور مذہبی اور برطانی بلوچستان کا انتظام وائسرائے کے ہاتھ میں رہے۔ وائسرائے کو وہ تمام اختیارات حاصل ہوں جو گورنروں کو دیئے گئے۔ اس کے علاوہ سے خاص مالی اختیارات بھی حاصل ہوں۔ چاہے وائسرائے کو وہ دینے کے لئے رکھے جائیں اور باقی اور ریاستی مجلس مقننہ کے وزراء کے ہاتھ میں ہوں۔ انڈین سول سروس اور پولیس کے اعلیٰ افسر وزیر ہند بھرتی کیا کریں۔

(۴) برطانی تجارتی کمپنیاں اور برطانی کارخانے ہندوستان میں ہندوستانیوں کے بنائے قوانین سے مستثنےٰ سمجھے جائیں۔

(۵) ریزرو بنک۔ فیڈرل کورٹ اور ریلوے کمیٹی بنائی جائے۔

(۶) سندھ اور اڑیسہ علیحدہ صوبے بنا دیئے جائیں۔

(۷) برار کو حضور نظام کی اجازت سے صوبہ سی۔ پی میں شامل کر لیا جائے گا۔

(۸) سی آئی ڈی کا محکمہ گورنروں کے ماتحت رہیگا

(۹) اس آئین کی جزئیات میں تغیر و تبدل کرنے کا حق برطانی پارلیمنٹ کو ہوگا

(۱۰) فرقہ وار فیصلہ بحال رہیگا اور فیڈرل مجلس مقننہ میں برطانی ہند کے ارکان کی ایک تہائی تعداد مسلمان ارکان پر مشتمل ہوگی۔

(۱۱) فیڈرل مجلس کے لئے کونسلوں کے ارکان جداگانہ طریق سے ممبر چنا کریں گے۔ یعنی ہندو، ہندو ارکان کو اور مسلمان مسلمان ارکان کو چنا کرینگے۔

(۱۲) باقی تجاویز قرطاس ابیض کے مطابق ہیں۔

ینگ بلوچستان میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

کراچی میں مسلم کپڑے کا سٹور

دی بمبئی سودیشی سٹور بالمقابل سمال کاز کورٹ بندر روڈ جسمیں ہر قسم کا سوتی۔ اونی ریشمی اور گرم کپڑا وغیرہ مقررہ نرخ پر رعایتی کیساتھ فروخت ہوتا ہے۔

بلوچستان کے مشہور قومی شاعر حضرت عنقا کی ...

رحیل کوہ

از عنقا

ملنے کا پتہ: دفتر ینگ بلوچستان ... کراچی

... تڑپتے ہوئے مریضوں کے لئے پیغام صحت

گنوزاکس

GNO REX

گنو ریکس

... ہندوستان بھر کے لئے ایجنٹ

جے سیٹھ اینڈ کو پوسٹ بکس ... بمبئی

Yousaf Aziz Magsi Chair

مقوی ادویات

حکیم ... [illegible]

طلسمی ... [illegible]

شاہی سفوف موتی ... [illegible]

زیدی حضا دواخانہ ... لکھنؤ

پلنگ کے پھول

... [illegible]

مفید مشورہ

ناظرین! میں چاہتا ہوں کہ آپ مندرجہ ذیل قیمتی کتب ضرور مطالعہ کریں۔ سب نہیں تو جو آپ ضروری سمجھیں اور گھر میں سب کو پڑھاویں۔ تندرستی ہزار نعمت ہے اور ان میں تندرستی یا ... اور درازی عمر حاصل کرنے کے گر درج ہیں:-

جیون شکتی (قوت حیات)

اس کتاب کے اندر بتلایا گیا ہے کہ قوت حیات کہاں ہے اور کیسے حاصل کر کے انسان ... تندرست رہ سکتا ہے ... قیمت صرف ...

رسالہ خوراک

مسئلہ خوراک کے ہر پہلو پر بحث کی گئی ہے۔ ہندوستانی ... قیمت ...

ہدایت الیوم (دن چریہ)

... [illegible]

نقشہ صحت

... [illegible]

اہل ہند کی جسمانی کمزوری و اس کا علاج

... [illegible]

شباب جاودانی

... [illegible]

ہدایت الموسم

... [illegible]

ضروریات زندگی

... [illegible]

المشتہر:- مینیجر دیش اپکارک بکڈپو "امرت دھارا" 368 لاہور

رپورٹ جائنٹ سلیکٹ کمیٹی اور مسئلہ بلوچستان

پر

مسلم اخبارات کے انتقادات

انقلاب (لاہور)

"بدنصیب بلوچستان"

[illegible]

"مسلمانوں نے مطالبات کی تکمیل سے کیا کچھ کھو [illegible] اہل وطن کی بیگانگی اور [illegible] ہو جاتا ہے اور ان کی زندگیاں [illegible] کی جا سکتی تھیں"

مدینہ (بجنور)

اصلاحات بلوچستان کی مشکلات

بلوچستان کا [illegible] انگریزی حکومت [illegible]

[illegible]

مالی مشکلات کا مغالطہ

لیکن یہ محض مغالطہ ہے ایک خطرناک مغالطہ۔ اصل حقیقت صرف اس قدر ہے کہ حکومت بلوچستان [illegible]

[illegible]

"شاید مالی مشکلات کو کم ہی کرتا ہے"

احسان (لاہور)

بدنصیب بلوچستان اور بدبخت بلوچستانی

ملک اور قوم جیسے گلدستۂ طاق نسیاں بنا دیا گیا

حکومت برطانیہ کے مدبرانہ [illegible] جائنٹ سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ [illegible]

[illegible]

[illegible]

نہیں کوئی پڑے گی اور نہ مرکزی حکومت کے خزانہ پر کچھ بار پڑے گا [illegible]

انجمن افاغنہ بمبئی

کے

ماہانہ جلسے کی کارروائی

[illegible] انجمن افاغنہ بمبئی کا [illegible] جلسہ زیر صدارت جناب [illegible] خان صاحب صدر انجمن [illegible]

[illegible]

(۱) انجمن افاغنہ بمبئی [illegible]

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

[illegible]

[illegible] جنرل سیکرٹری انجمن افاغنہ بمبئی

الوحید (کراچی)

بدنصیب بلوچستان

[illegible]

[illegible] کا بھی [illegible] بلوچستان کے باشندے [illegible]

[illegible]

Yousaf Aziz Magsi Chair

زمیندار (لاہور)

"بلوچستان کی واژگوں بختی"

مانٹیگو چیمسفورڈ آئینی اصلاحات کی اہم ترین فروگذاشت

جائنٹ پارلیمنٹری سلیکٹ کمیٹی نے ہندوستان میں ... [illegible]

[illegible]

اطلاعات سے تشریح ہوتا ہے کہ بلوچستان کو کچھ بھی نہیں ملیگا۔ ... رپورٹ میں ... [illegible]

اگر بلوچستان کی اقتصادی حالت ... اصلاحات سے محروم رکھا گیا ہے ... [illegible]

اصلاحات عطا کی جائیں جو چھوٹے چھوٹے صوبوں میں ... ان کے مطالبات صرف یہ ہیں۔

[illegible]

ینگ بلوچستان کی بجائے

سہ روزہ "نجات"

خریدار اور مشتہرین حضرات نوٹ کرلیں

[illegible]

محمد حسین عنقا

ترجمان بلوچ (کراچی)

"بلوچستان"

جائنٹ پارلیمنٹری سلیکٹ کمیٹی کی اہم ترین فروگذاشت

[illegible]

[illegible]

مکتوب یوسف آباد

محترم مدیر! السلام علیکم رحمۃ اللہ۔ [illegible]

[illegible]

(نامہ نگار خصوصی)

خانصاحب فقیر محمد خان کاسی اور مسٹر محمد ایوب خان اچکزئی

[illegible]

[illegible]

انجمن اتحاد بلوچستان

[illegible]

Yousaf Aziz Magsi Chair

رجسٹرڈ نمبر ایس ۶۱۰ — Regd No. S 610

اس دورِ مستبد کے وطن کو نجات دے ★ تو اپنی جان کھیل کر اس کو حیات دے

نجات

شرح چندہ
سالانہ — پانچ روپیہ
ششماہی — تین روپیہ
سہ ماہی — دو روپیہ
امراء سے — پندرہ روپیہ
طلباء سے — تین روپیہ

مدیر مسئول
غلام محمد دریا خان

دبیر خصوصی
نسیم تلوی

مدیر معاون
محمد ...

سندھ اور بلوچستان کا واحد کثیر الاشاعت

شمارہ ۸	کراچی یوم شنبہ ۱۰ ذی الحجہ ۱۳۵۳ھ مطابق ۱۶ مارچ ۱۹۳۵ء	جلد ۱

عید مبارک ہو

خدا کے ان ایماندار بندوں کو جو احکام الٰہیہ کی سختی سے پابندی کرتے اور حج و قربانی کی سعادت سے بہرہ ور ہوتے ہیں۔

عید مبارک ہو

سرور ارض و سما اور خاتم الانبیاء کے ان عقیدتمندوں کو جو اپنی قوت ایمانی سے ملک پاک سے طوطیا کے چشم حاصل کرتے ہیں۔

عید مبارک ہو

امت اسلامیہ کے ان جانبازوں کو جو عید الاضحٰی کے فلسفۂ قربانی کو سمجھتے اور شیوۂ ابراہیمی کو اپنا مسلک بناتے ہیں۔

عید

عید آئی ہے عید آئی ہے — ساتھ اپنے راحت لائی ہے
ہر سو مسرت چھائی ہے — ہر ... خوشی خود آئی ہے
شاداں مسلمانوں کا شہر
لیکن جو شہر آزاد ہو — انسانیت سے شاد ہو
تہذیب سے آباد ہو — انصاف و عدل و داد ہو
ہے عید واں راحت کی لہر
عید اہل بلوچستان میں — ہاں اس غلامستان میں
راحت کہاں محبسان میں — عشرت نہیں زندان میں
تاریک مظلوموں کا دہر
جب جان ہو کھانے کو کچھ — آٹا کیا لانے کو کچھ
بیٹے کو پہنانے کو کچھ — بچے کو اوڑھانے کو کچھ
اس کے لئے ہے عید زہر
عنقائے مستند جان کا — مارا بلوچستان کا
مجبور کرد و خان کا — ساکن فراقستان کا
ہے عید کرنا ایک قہر

عید مبارک ہو

خان عبد الصمد خان اچکزئی اور میر عبد العزیز خان کرد کو جنہوں نے اپنی آزادی وطن کی آزادی کیلئے قربان کر دی ہے۔

عید مبارک ہو

بلوچستان کے ان فرزندوں کو جنہوں نے آزادی وطن کے ... کے ... چڑھا دیا ہے۔

عید مبارک ہو

نجات ... ملک و قوم کی ... آواز کو ... میں ... نہیں کیا۔

Yousaf Aziz Magsi Chair

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نجات

۱۶ / مارچ ۱۹۳۵ء

مسلمانان عالم میں روح اور ابراہیمی ایثار پیدا کرنے کا دن

اسلام فطرت صحیحہ کا نام ہے۔ اور فطرت کے تقاضے ... سے مکمل ... بنا دیئے گئے ہیں۔ انھیں ... کہتے ہیں۔ جس کے تمام اصول۔ قاعدے اور طریقے ایسے ہیں ... نماز۔ روزہ۔ حج اور زکوٰۃ ... انسانی فطرت اور نظام ... کا حال ہے۔ ... مسلمانان ... ان حقیقتوں کی ... اصلی مقصد سے دور جا پڑے ... اسلام کے اصولوں کی ... [illegible]

آج مسلمانوں کے ... مقدس دن عید الضحیٰ کی تقریب ہے۔ ... میں مسلمانوں کے عظیم الشان اور شاندار ... اجتماع ہونگے ... آبادیاں ایک مقررہ وقت پر اپنے اپنے مراکز پر جمع ہو جائیں گی۔ لیکن ... عید مبارک ... کی راہ لیں گے ... کسی مقصد اور کسی وحدت تنظیم کے ... حالانکہ ... تنظیم ... آج ... اسلام ... آج سے تیرہ سو برس پہلے ... کی طرح ... ایسے کامیاب اور عظیم الشان اجتماع نہیں ... لیکن مسلمانوں ... حقیقت ... اسلام نے ... کسی قسم کے ... تمہارے ہاتھ میں دیا ہے ... مقصد ... عمل ... اور ایک زبان ... ایک آواز ... مقصد اور ایک مرکز ... ہم مسلمانوں سے دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ کیا یہ عیدوں کے منظم اجتماع ... قربانی ... بے جان ... زندگی سے ... کیا اسلام ... مذہب و ... اسلام کے اصول صرف اعتقادی حیثیت رکھتے ہیں ... اسلام بے بنیاد ... [illegible]

اسلام کے اصولوں اور سنت رسول (ﷺ) کی پیروی کرنے کو کہتے ہیں۔ عیدین کی نماز ... ملت اسلامیہ کی ... اجتماعی اور تنظیمی زندگی کی ... بنیاد ہے۔ ان سے تمام دنیائے عالم کے مسلمانوں میں ایک عمل۔ ایک خیال۔ ایک اقدام اور ایک ہی قسم کی حرکت پیدا کی جا سکتی ہے۔ تمام ... کو ایک پروگرام پر متحد کیا جا سکتا ہے۔ تمام قوم کو ایک ... جا سکتا ہے ... پر بسنے والے تمام مسلمانوں میں ایک عملی حرارت پیدا کی جا سکتی ہے۔ ان مجمعوں کے ذریعہ ملت اسلامیہ کے ... کا اعلان کیا جا سکتا ہے ... کا سرمایہ جمع کیا جا سکتا ہے ... پیدا کئے جا سکتے ہیں۔ الغرض اجتماعی زندگی اور عملی نظام کو تمام مشکلات کا حل پیدا کیا جا سکتا ہے۔ اس عظیم الشان اور عالمگیر تقریب کا مقصد ... اسلام کے ... ہوئے اجتماعی نظام کو ... ابراہیمی بنیادوں پر قائم کیا جائے۔ اور مسلمانوں میں ایثار و قربانی کے صحیح ... جذبات پیدا کئے جائیں ... یاد دلایا جائے کہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی بے نظیر قربانی اور حضرت اسمٰعیل ذبیح اللہ کی ... کی عملی تفسیر ... اسلامی ... ایثار پیدا کیا جائے۔

مسلمان ... سنت رسول کی پیروی کرتے ہیں۔ لیکن ان میں ... ابراہیمی روح پیدا نہیں ہوتی۔ وہ ... قربانیاں کرتے ہیں کہ حضرت اسمٰعیل ذبیح اللہ ... عید کی نماز ... پڑھتے ہیں ... حضرت ابراہیم ... کا سا جوش ... اور عقیدت ... حضرت ابراہیم کی ... اور حضرت اسمٰعیل ذبیح اللہ ... [illegible]

ہم مسلمانوں سے ... چاہتے ہیں کہ اگر آج کے دن بھی مسلمانوں کے دلوں ... زندہ نہیں ... ایمان ... عزیز ترین متاع ... اور مسلمانوں کی زندگیوں میں کوئی عملی تبدیلی نہیں پیدا کی جا سکتی۔ تو ایسی عید منانے سے کیا فائدہ؟

نجات کی راہ میں مشکلات

نجات ... وقت اور ... کے ساتھ ... مشکلات پیدا ... [illegible]

... نجات ... کوششیں ... [illegible]

329

مسلمان کار پوریٹروں کا افسوسناک رویہ

ہم بارہا نیک نیتی کے ساتھ مسلمان کارپوریٹروں کو انکے افسوسناک طرز عمل پر اشتباہ کر چکے ہیں اور انکو یاد دلا چکے ہیں کہ ووٹ سے مراد خدمت خلق ہے نہ ذاتی لڑائیوں میں شغف کرنے کا نام لہذا صرف میئری کی صدارتی کرسی حاصل کرنے کیلئے تم کو پارٹیاں بنانا کبھی زیب نہیں دیتا بلکہ مسلمانوں کے مطالبے اور تعمیری پروگرام پر متفقہ عمل کرنا چاہئے [illegible] مسلمانوں کے حقوق کی متحدہ حفاظت کرانا [illegible] کی ملازمتوں اور [illegible] مسلمانوں کے [illegible]

[illegible]

ہم ایک بار پھر ان کو اشتباہ کرتے ہیں کہ ان کو پارٹی بازیاں چھوڑ کر کچھ کرنا چاہئے۔ [illegible] ووٹ [illegible] کے وقت پبلک کے سامنے پیش کرتے ہیں وہ ان پر ہم کو مجبور [illegible] پھر پبلک سے درخواست کرتی ہے کہ وہ اپنے حقوق کی متحدہ حفاظت کیلئے گلی گلی جلسہ کرکے ان کے خلاف عدم ووٹ پاس کرے اور عدالت میں قانونی چارہ جوئی کرکے ان کی نمائندگی کو منسوخ کرائے۔

لیاری کی جبریہ تعلیم

لیاری میں جبریہ تعلیم کی سکیم کو عمل میں لاتے ہوئے کافی عرصہ گذر چکا ہے لیکن پبلک کو یہ بتانے کی ابھی اس بورڈ نے تکلیف نہیں کی کہ اس سکیم کے اجرا سے پیشتر لیاری میں کتنے سکول اور کتنے طلبا تھے۔ اور اس وقت یہ سکیم کس قدر کامیابی کی طرف بڑھ رہی ہے کتنے سکول اور کتنے طلبا کا اضافہ ہو چکا ہے۔

[illegible]

کہ پبلک کا زیادہ حصہ [illegible] جیسے فرض کیا گیا ہے اور کیا جا رہا ہے [illegible] تعلیمی سکیم ہی کیا خاک کامیاب ہوئی ہے؟ اگر کارپوریشن اور بالخصوص مسلمان کارپوریٹروں نے توجہ دی تو ہم سمجھیں گے [illegible] کارپوریشن سوائے پارٹی بازیوں کے اور کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔

مزاحیات

عید کیا آئی ہے [illegible] کی [illegible] منت کی دوڑ دھوپ۔ خواہ مخواہ کا [illegible] گلی کوچوں میں [illegible]۔ الامان الحفیظ

پنجاب کے کسی شہر کا واقعہ ہے کہ ایک مغرب زدہ۔ دوشیزہ۔ بنی ٹھنی ہوئی جوانی اور تمام رعنائیوں کے ہمراہ چلتے پھرتے ماڈرن کارٹون کی صورت کسی پوشاک فروش کی دکان میں جا داخل ہوئی۔ تاکہ اپنے نرم و نازک پاؤں کو کسی خوبصورت اونچی ایڑی والی طرز کی جوتی سے [illegible] کے قابل بنا سکیں۔ لیکن وہ جو کہا ہے۔ جو ہندہ یا بندہ۔ [illegible] نوجوان دکاندار صاحب بھی پہلے سے [illegible] بیٹھے تھے [illegible]

[illegible]

کسی نے کیا خوب کہا ہے کہ
[illegible]

تاجدار بلوچان سر علی نواز خان

میر رب خیبر پور زندہ باد
سندھ کا تاجدار زندہ باد
میر رستم علی نواز
سال وہ [illegible] زندہ باد
[illegible] ولی عہد خیر پور زندہ
میر [illegible] زندہ باد
آل بلوچان [illegible]
کامران [illegible] زندہ باد
[illegible]
میر [illegible] زندہ باد

اے امیر ابن امیر ابن امیر
اے بلوچی قوم کے بیدار میر
[illegible]

اے ہلال عید!

(نیاز مستونگی)

اے ہلال عید! ہاں ہاں ہلال عید! آسمانی فضاؤں [illegible]

[illegible]

[illegible] اے ہلال عید!

[illegible] مولویوں کے وارے نیارے ہوگئے۔ انواع و اقسام کے لذیذ کھانوں سے [illegible] تھالوں سے [illegible] چٹیل میدان بنا کر رہ گیا۔ [illegible]

بلوچستان کے نامہ نگاروں کی اطلاعات

مسٹر شہاب الدین تحصیلدار لسبیلہ

بیلہ۔ مسٹر شہاب الدین تحصیلدار ہو کر یہاں آئے ہیں پبلک دلچسپی سے آپ کے رویہ کا مطالعہ [illegible]

[illegible] کی وزارت

بیلہ۔ سنا جاتا ہے کہ [illegible] خان صاحب عنقریب [illegible] رہے ہیں ریاست باوجود کثرت آمدنی کے مالی مشکلات میں مبتلا ہے۔ اس لئے اس [illegible] کو سلجھانے کے لئے امید کی جا رہی ہے کہ ملک [illegible] ایکسائز کے تجربہ کار۔ سیاست دان [illegible] اور [illegible] کی خدمات حاصل کی جائیں گی۔

نواب محمد یوسف علیخان مگسی جھال میں

جھل مگسی۔ نواب محمد یوسف علیخان مگسی ۴ مارچ کو جھال آئے ہوئے ہیں۔ ۵ مارچ کو آپ سبی میں ہمراہ کوشیف کمشنر بلوچستان سے ملاقات کرنے کو تشریف لے گئے۔ توقع کی جاتی ہے کہ آپ کے ساتھ نئے معاہدات نہیں کئے جائیں گے۔

میر محمد اعظم خان صاحب کام سیکھ رہے ہیں

[illegible]۔ میر محمد اعظم خان [illegible] کو خان قلات مرزا شیر محمد خان کے ماتحت دفتر میں کام سیکھنے کی غرض سے ہز ہائی نس صاحب نے متعین فرمایا ہے۔

خان بہادر مرتضیٰ خان کی سرگرمیاں

سیوی۔ سیلاب سے [illegible] جب سے [illegible] ہوا ہے۔ خان بہادر مرتضے خان چین سے نہیں بیٹھے۔ طوفان زدہ مساکین اور رعایا کی ہر طرح امداد کر رہے ہیں۔ ان کو مکانات دلاتے ہیں اچھی خبرگیری کرتے ہیں۔ [illegible] نالہ کو بعض شر پسندوں نے توڑ دیا ہے تاکہ شہر سیوی کو بھی سیلاب کا نقصان ہو۔ سیوی کے مشہور پبلک ورکر قاضی [illegible] محمد کو ہر وقت اس کی

اطلاع ہوئی۔ آپ نے خان بہادر صاحب کو کہہ دیا۔ خان بہادر صاحب نے فوراً توجہ فرمائی اور پولیٹیکل ایجنٹ کو ساتھ لیکر موقع پر پہنچے ریلوے پل جس کو بند کیا گیا تھا۔ دوبارہ کھولا گیا۔ تاکہ سیلاب کو نالے میں بہ جانے کا موقع ملے۔

قادر بخش کے خلاف دو مقدمے

[illegible]۔ دو ماہ ہوئے قادر بخش کے جب ایک ہزار تین سو ساٹھ روپے چوری ہو گئے تو کوشش کے ایک شخص نے [illegible] [illegible] کر دیا [illegible] قادر بخش نے [illegible] سو روپیہ لئے ہیں

[illegible]

[illegible]

ملا صاحب کو حجرہ خالی کرنا پڑے گا

[illegible]۔ ریلوے سٹیشن [illegible] کا حجرہ میں مع عیال سکونت پذیر ہے۔ متعلقین کو ان کے متعلق بعض [illegible] شکایات ہیں اور ان کا مطالبہ ہے کہ ملا صاحب آئندہ مع عیال حجرہ میں نہ رہیں بلکہ شہر کے کسی مکان میں جا کر رہیں۔

غرقاب شدہ زمینات

سیوی۔ جن زمینداروں کی زمینات غرقاب ہوئی ہیں وہ یہ ہیں:۔
حاجی خدا [illegible] [illegible] کے چالیس ایکڑ
[illegible] مراد بخش مری کے دس ایکڑ
میر خدا [illegible] کے ساٹھ ایکڑ
مسٹر صالح محمد [illegible] کے چار ایکڑ

موضع [illegible] میں چوری

سیوی۔ موضع [illegible] کے [illegible]

چوری ہوئی۔ اس نے مدت سے فریاد کی ہے لیکن اب تک دفعدار خان محمد۔ [illegible] جیئے خان اور ملک جیئے خان چور پکڑ نہیں سکے۔ خان بہادر مرتضے خان کو اس طرف توجہ کرنی چاہیئے۔

منشی بھیرو رام کی ڈپٹی کمشنر سے ملاقات

جیکب آباد۔ منشی بھیرو رام کو ڈپٹی کمشنر نے بالمشافہ کا شرف بخشا اور منشی صاحب نے جو تحصیل کرزہ آب [illegible] کے مطالبے کے خلاف فریاد سنائی۔ ڈپٹی صاحب نے منشی صاحب سے دریافت کیا کہ کیا اس نے کسی قسم کی درخواست گورنمنٹ کو دی ہے جس کا جواب اثبات میں ملنے پر ڈپٹی صاحب نے منشی صاحب کو کافی تسلی دی۔

پولیٹیکل ایجنٹ اور جام صاحب کی ملاقات

کراچی۔ پولیٹیکل ایجنٹ نے جام [illegible] [illegible] وزیر سردار بلند خان کو تار دی ہے کہ وہ ۱۳ مارچ کو کراچی آ رہے ہیں اور [illegible] کی گفتگو ان سے کرنا چاہتے ہیں۔

ناڑی بند کا [illegible] سخت رام کو دیا گیا

سیوی۔ [illegible] [illegible] کی بے بسی کا نتیجہ سوائے اس کے اور کیا ہو سکتا تھا کہ ناڑی بند کے [illegible] ہزار [illegible] رقم کا ٹھیکہ [illegible] سخت رام کو دیا گیا۔ [illegible] زمینداروں اور بالخصوص میر خدا بخش خان [illegible] کے ہوتے ہوئے یہ رقم کا انتقال نہ کیا گیا۔ جو اب بھی ناڑی بند کے سیلاب کی طفیل ہزاروں روپے کی فصلات اور ہزاروں روپے کی عمارات کے برباد ہو جانے کی شکل میں نصیب ہوا۔ اگر آج ہر جگہ بلوچستان کا صحیح نمائندہ ہوتا تو بلوچستانیوں کے

حقوق کا یوں خون نہ ہو سکتا۔

گوشت مارکیٹ کی دو دکانوں کی نیلامی

سیوی۔ گوشت مارکیٹ کی دو دکانوں کے ٹھیکے کی نیلامی ہونے والی ہے ذمہ دار افسروں کو چاہیئے کہ اسے کافی عرصہ پہلے مشتہر کرنا اور مضافات میں عام پھیلا دینا چاہیئے۔ تاکہ ہر شخص اس موقعہ سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کر سکے۔

سردار نور احمد خان سپیشل ڈیوٹی پر

سیوی۔ سردار نور احمد خان [illegible] کو سپیشل اور باغات کا انچارج بنا دیا گیا ہے۔

مسٹر محمد یوسف ریونیو اسسٹنٹ

کوئٹہ۔ مسٹر محمد یوسف سابق تحصیلدار مزائی ریونیو اسسٹنٹ مقرر کئے گئے ہیں۔ آپ نے باقاعدہ چارج لیکر کام شروع کر دیا ہے۔

منشی بلدیو سنگھ کا تقرر [illegible] میں

[illegible]۔ منشی بلدیو سنگھ [illegible] ملکی تو تھا نہیں کہ ان کا یہ [illegible] ہوتا۔ آخر ان کے خلاف جتنی شکایات تھیں وہ بار بار کر دی گئیں اور تحصیلدار بنا کر [illegible] تبدیل کر دیا گیا۔

[illegible] محبت خان تحصیلدار [illegible]

[illegible] محبت خان کو تبدیل کر کے تحصیلدار [illegible] کر دیا گیا ہے۔

سلو جو بلی [illegible] گیا

سیوی۔ یہ خبر [illegible] [illegible] [illegible] سلور جوبلی منانے کیلئے [illegible]

331

اقتباسات و مراسلات

ہندوستان کا سب سے زیادہ مجبور و مظلوم علاقہ

بد نصیب بلوچستان

(۳)

بلوچستان کی اس افسوسناک محرومی کے اسباب [illegible] بتایا جاتا ہے کہ [illegible] ہے اور برطانوی علاقہ [illegible] صوبہ کو مستقل [illegible] لاحق کرنا خطرہ ہے۔ لیکن یہ بات بالکل ظاہر ہے کہ یہ وجہ ایک اتنی بڑی آبادی جتنی کہ صوبہ بلوچستان کی ہے ہمیشہ کے ہر قسم کی سیاسی و معاشرتی ترقی سے وہ رکھنے کے لئے کافی نہیں ہو سکتی ہے کسی خطہ زمین کی آبادی خواہ کتنی ہی مختصر کیوں نہ ہو اور وہاں کے باشندوں کی تعداد خواہ کتنی ہی کم کیوں نہ ہو۔ اس آبادی کو حریت اور استقلال اور آزادی سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔ زیادہ سے زیادہ جو کچھ کہا جا سکتا ہے وہ یہ ہے کہ بلوچستان کو ایک علیحدہ صوبہ بنانے کی وجہ سے نظم و نسق حکومت کے جو مصارف بڑھ جائیں گے ان کو برداشت کرنے کی قوت بلوچستان میں موجود نہیں ہے۔ لیکن اس کے متعلق بھی ہمیں یہی کہنا پڑے گا کہ یہ سراسر ایک عذر لنگ ہے۔ جب کبھی بلوچستان کے لئے جدید اصلاحات کا مطالبہ کیا گیا ہے اور وہاں کی حکومت کو مہذب بنانے پر زور دیا گیا ہے۔ تو اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی کہا گیا ہے کہ ہم صوبہ بلوچستان میں اس قسم کا گراں طرز حکومت نہیں چاہتے جیسا کہ دوسرے صوبوں میں ہے۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ صوبہ بلوچستان کو ایک اول نمبر کا گورنری صوبہ بنا دیا جائے۔ اور وہاں سول ملازمین کی وہی کثرت پیدا کر دی جائے۔ جیسی کہ دوسرے گورنروں کے صوبوں میں ہے۔ بلکہ ہم یہ کہتے ہیں کہ بلوچستان میں حکومت کے بنیادی اصولوں کو ترقی دے کر وہاں کی آبادی کو ایک بہترین قسم کے جمہوری نظام سے آشنا کیا جائے اور تمام انتظامات کی تبدیلی میں اس امر کو ملحوظ رکھا جائے کہ فی الحال وہاں کی آمدنی کے ذرائع کم ہیں اور مرکز سے جو امداد دی جا سکتی ہے وہ بھی کم ہوگی [illegible] اخراجات کم سے کم ہوں۔ صوبہ بلوچستان [illegible] اب ایک چیف کمشنر [illegible] اسی طرح سول ملازمین کی تعداد [illegible] دوسرے صوبوں سے کم کیا جائے [illegible] علاقے جائیں جو وہاں کے نظام کو [illegible] مختصر آبادی کی وجہ سے [illegible] ہو جائیں۔ غرض ہمارا مقصد [illegible] دوسرے صوبوں میں جو انا پ شناپ مصارف کئے جاتے ہیں وہ بلوچستان میں نہ کئے جائیں جیسا کہ مختصر علاقہ ہے۔ ویسا ہی مختصر نظام ہو۔ اور ویسے ہی مختصر مصارف ہوں۔ صنعت و حرفت کے ذریعے آمدنی بڑھانے کی کوشش کی جائے۔ اور جو کمی ہو اس کو اس طرح پورا کیا جائے۔ محض یہ کہہ کر چھوٹ جانا کہ صوبہ بلوچستان کا برطانوی علاقہ مختصر ہے۔ کسی شخص کے نزدیک بھی معقول نہیں ہو سکتا۔ پھر اس علاقہ کے متعلق جو برطانوی حکومت کے ماتحت ہے۔ قطع نظر اس کے کہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا برطانوی حکومت پر ایک ذمہ داری عاید ہوتی ہے۔ اور اس ذمہ داری سے چھٹکارا ہونے کے لئے اس قسم کی حیلہ سازیاں یقیناً کافی نہیں ہو سکتیں۔ رہا ریاستوں کا سوال سو اس کے متعلق بھی حل ہو سکتا ہے۔ بلوچستان کی تمام آبادی اپنے اندر یکسانیت رکھتی ہے۔ برطانوی علاقہ کے باشندے ریاستوں کی آبادی کے ساتھ ایسے تعلقات رکھتے ہیں کہ انہیں ہر شخص حیثیت سے ایک ہی فرد سمجھنا چاہئے۔ وہ سب آپس میں ملے ہوئے ہیں اور ان کا ایک سیاسی و دستوری اتحاد نہ صرف ممکن بلکہ ضروری ہے۔ اگر وہاں کی ریاستوں کے ساتھ گفتگو کی جائے تو وہ سب آسانی سے رضامند ہو سکتی ہیں کہ بلوچستان کو من حیث المجموع ایک مستقل بنیاد پر مستحکم کر دیا جائے اور اس کے لئے کنفیڈریشن کی تجویز نہایت مناسب تجویز ہے۔ اس کنفیڈریشن کے ذریعہ صوبہ بلوچستان کو ایک مستقل صوبہ بنانے میں آسانی ہو جائے گی۔ اور اس کے واسطے اس وقت بھی کافی سامان موجود ہے۔ اس شاہی جرگہ میں جو برطانوی ہند کے افسر اعلیٰ کی زیر ہدایت جمع ہوتا ہے آج بھی ریاستوں کی نمائندگی ہوتی ہے۔ اگرچہ اس کے اختیارات محض انفصال مقدمات اور جزوی معاملات تک محدود ہیں۔ مگر اس کا وجود قایم ہے اور وہی آیندہ ترقی کی بنیاد ہو سکتا ہے ان دونوں امور پر اگر غور کیا جائے تو معلوم ہو جائے گا کہ برطانوی بلوچستان کی آبادی کا [illegible] اور ریاستوں کا [illegible] ایسی نہیں ہیں کہ انہیں بلوچستان [illegible] کا سبب [illegible] بنایا جا سکتا۔

دوسری دلیل

ایک دوسری دلیل یہ پیش کی جا رہی ہے کہ بلوچستان کے باشندے آج ایک [illegible] حصہ خانہ بدوش ہے۔ اس لئے ان کو اصلاحی و دستوری ترقی سے بہرہ اندوز ہونے کا موقع نہیں دیا جا سکتا۔ پہلی دلیل کی طرح یہ دلیل بھی حد درجہ نامعقول اور ناقابل توجہ ہے۔ ہم یہ تسلیم کرتے ہیں کہ بلوچستان میں تمدن و معاشرت کی وہ صورت نہیں ہے جو ہندوستان کے دوسرے حصوں میں ہے۔ وہاں بڑے بڑے شہر اور بڑی بڑی متمدن آبادیاں نہیں ہیں۔ لیکن پھر ہم یہی کہیں گے کہ محض اس بنا پر بلوچیوں کو انتہائی مظالم کا نشانہ بنانا کسی طرح بھی قابل برداشت نہیں ہو سکتا۔ صوبہ بلوچستان کی زندگی خواہ کسی قسم کی ہو۔ وہاں کے باشندوں کو آزادی کے ساتھ زندہ رہنے کا حق ملنا چاہئے۔ اگر وہاں کے باشندوں میں تعلیم نہیں ہے۔ ان کی اقتصادی اور معاشرتی حالت کی اصلاح کے سامان نہیں ہیں تو اس کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے۔ یقیناً اس کی ذمہ دار حکومت ہے۔ جس نے آج تک ان کی ترقی کے لئے کوئی قدم نہیں اٹھایا ہے اور اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ اس خطہ کو حقیقی آزادی سے محروم رکھنے کا فیصلہ کر دیا گیا ہے۔ اگر یہی طرز حکومت جو اس وقت بلوچستان میں روا رکھا گیا ہے۔ ہمیشہ قایم رہا تو جو بھی ہمیشہ خانہ بدوش ہی رہیں گے وہ دن کبھی بھی نہیں آنے لگا۔ کہ ان میں تعلیم ہو صنعت و حرفت ہو۔ تعمیری کاموں کے ساتھ دلچسپی ہو۔ بڑی خانہ ویرانی جو آج ان کو اصلاحی ترقی نہ دینے کا عذر بنائی جا رہی ہے۔ علی الدوام قائم رہے گی برطانوی ہندوستان میں ابتدا سے حکومت نے جو نظام قایم کیا تھا۔ اس کی تدریجی ترقی کے ساتھ ساتھ وہیں بنا نظام چلانے کیلئے ملازموں کی ضرورت زیادہ ہوتی تھی۔ چنانچہ انھوں نے اپنے لئے کلرک پیدا کرنے کی غرض سے مدارس قایم کئے اور تعلیم کا سلسلہ بڑھایا۔ اور اسی ہمارا نے ہندوستان میں سیاسی بیداری ظاہر ہوئی اور انہیں اسکولوں اور کالجوں سے جو کلرک نکلے [illegible] تھے۔ بیداری اور مشاہیر کی پیدا [illegible] نظام کو پامال کرنے کے [illegible] ہو گئی تھی۔ اس میں [illegible] اگر ہندوستان کے کسی دوسرے صوبے کے ساتھ [illegible] کیا جاتا کہ وہاں کے پچھلے نظام کو [illegible] اور وہاں کی آبادی کو تعلیم و تہذیب [illegible] کے چھوڑ دیا جاتا اور اس کی تعلیمی اقتصادی و سیاسی ترقی کی طرف [illegible] اور وہاں بدترین قسم کی مستبدانہ حکومت

قائم کرادی جائے تو اس کا بھی وہی حشر ہوتا جو اس وقت بلوچستان کا ہے۔ بلوچستان چونکہ قدرتی طور پر اپنے محل وقوع اور اپنی ریگستانی و کوہستانی سرزمین اور گذشتہ زمانہ میں وسائل رسل و رسائل کی کمی کی وجہ سے ہندوستان کے پسماندہ علاقوں میں رہا ہے۔ اس لئے اس کے واسطے اور بھی زیادہ ضروری تھا کہ اسے ہندوستان کی ان اضلاع تک لانے کیلئے تدریجی ترقی کو زور [illegible] جائے۔ چہ جائیکہ وہاں کے [illegible] تمدن اور طرزِ حکومت پر [illegible] کی ہے۔ اور ان خاندانوں کو [illegible] کرنے کا فیصلہ کر دیا گیا ہے [illegible] ان کے اندر کچھ صلاحیتیں موجود [illegible] نہیں اگر [illegible] آنے کا موقع دیا جائے تو انقلاب عظیم برپا ہو سکتا ہے۔ اس لحاظ سے ہم [illegible] ہیں کہ باشندگان بلوچستان کی [illegible] کے لئے حکومت ہی ذمہ دار ہے۔ اور اس پسماندگی کو ترقی کی راہ میں [illegible] نہیں بنایا جا سکتا۔ بلوچستان کیلئے بلوچیوں نے جو کچھ اصلاحات طلب کی ہیں۔ ان میں خصوصیت سے اس امر کو ملحوظ رکھا گیا ہے کہ بلوچستان کا طرز زندگی کیا ہے اور اسی لئے وہاں کے جرگہ سسٹم کو منسوخ کر دینے کی تجویز نہیں پیش کی گئی ہے۔ بلکہ اسی نظام کو جو وہاں کے مخصوص حالات اور مخصوص ضرورتوں کی موجودگی میں اس وقت رائج ہے آئینی شکل کے اندر منتقل کر دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اگر وہاں کے نظام حکومت میں نیابت کے صحیح اصولوں کو داخل کیا جائے اور بلوچستان کی تمام ملازمتوں پر بلوچیوں کو فائز کرکے [illegible] انہیں آگے بڑھنے کا موقع دیا جائے تو اس پیمانہ کی حکومت جس کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ خود بلوچی آسانی سے چلا سکتے ہیں اور تھوڑے ہی وقت میں بلوچستان بہت بڑی ترقی کر سکتا ہے۔

تیسری دلیل

تیسری دلیل جس کو بہت کچھ قوت کے ساتھ پیش کیا گیا ہے اور جسے سائمن کمیشن کے بعد حکومت ہند اور حکومت برطانیہ نے بار بار دہرایا ہے۔ وہ خود بلوچستان کے باشندوں کی خواہش کے متعلق کہا جاتا ہے کہ خود بلوچیوں کے اندر آزادی حاصل کرنے کا کوئی جذبہ نہیں ہے۔ انہوں نے کبھی یہ خواہش ظاہر نہیں کی ہے کہ ان کے صوبہ میں مزید اصلاحات کو جاری کیا جائے بلکہ اس کے برخلاف اگر بلوچستان میں جدید طرز حکومت کو رائج کیا گیا۔ اور پرانے طریقہ کو بدلا گیا تو وہاں کی آبادی کے جذبات کو صدمہ پہنچے گا۔ اس دلیل کو جس قدر زور کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ ہمیں افسوس ہے کہ یہ اسی قدر پوچ اور لچر ہے۔ اس سے بڑھ کر اشتعال انگیز و گمراہ کن بات اور کوئی نہیں ہو سکتی کہ بلوچیوں کے متعلق یہ کہا جائے کہ وہ آزادی کے خواہاں نہیں ہیں اور ان زہرہ گداز مظالم پر قانع ہیں۔ جو آج کل ان پر وہاں کی حکومت توڑ رہی ہے۔ حقیقتاً یہ صحیح نہیں ہے اور شروع سے بلوچیوں کے لئے یہی حکومت [illegible] سخت ثابت ہو رہی ہے۔ [illegible] صوبہ سرحد کے افغانیوں کے لئے تھا [illegible] آزادی نے [illegible] حکومت کے خلاف [illegible] اور افغانوں نے [illegible] اپنی آزادی کے لئے [illegible] صاف کیا۔ اور بلوچی ابھی اس معاملہ میں صوبہ سرحد سے کچھ پیچھے رہے ہیں۔ [illegible] جو ہمیشہ آئینی ذرائع کو حصول مطالبات کا بہترین وسیلہ قرار دیتی رہی ہے۔ اپنی عادت کے لحاظ سے اس پر مجبور معلوم ہوتی ہے کہ غیر آئینی ایجیٹیشن اور سول نافرمانی اور اسی قسم کے دوسرے ذرائع سے مجبور کیا جائے تو وہ بعد از خرابی بسیار تھوڑے سے حقوق دینے پر رضامند ہو۔

خواہش اظہار کا یہ طریقہ ابھی تک اس حکومت نے عملاً تسلیم نہیں کیا۔ اگرچہ زبان سے وہ یہی کہتی ہے [illegible] اظہار رائے کے لئے اگر محض یادداشتوں اور ریزولیوشنوں کو کافی سمجھا جاتا تو بلوچستان کے متعلق سائمن کمیشن یا حکومت ہند یا حکومت برطانیہ ہرگز یہ نہ کہتی جو وہ اس وقت کہہ رہی ہے۔ کیونکہ اس قسم سے بلوچستان کا معاملہ بار بار پیش ہو چکا ہے۔ اور آل انڈیا بلوچ کانفرنس اور بلوچستان کانفرنس کے نمائندوں نے بار بار حکومت کو یہ بتایا ہے کہ بلوچی کیا چاہتے ہیں۔ مگر ہاں البتہ ابھی تک کوئی ایسا ایجیٹیشن وہاں نہیں ہوا ہے۔ جس میں بکثرت قید و بند اور قتل و جراحت کی نوبت پیش آئی ہو اور شاید حکومت کے نزدیک استحقاق حاصل کرنے کا صرف یہی ایک طریقہ ہے۔ جب خود حکومت کا طریق کار یہ ہے تو ظاہر ہے کہ ان لوگوں کے لئے دنیا کو منہ دکھانے کی کیا گنجائش باقی رہ سکتی ہے۔ جو صرف آئینی طریقوں کے حامی ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ کسی غیر آئینی ایجیٹیشن میں حصہ لئے بغیر اپنے حقوق کی معقولیت کو ثابت کرکے حکومت برطانیہ سے اپنی آزادی حاصل کریں۔ صوبہ سرحد کے معاملہ میں یہی تھا کہ جب تک وہ خاموشی کے ساتھ مطالبات کرتے رہے کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ بلکہ یہی جواب جو اس وقت بلوچستان کو دیا جا رہا ہے انہیں دیا گیا۔ مگر جہاں ایک عالمگیر شورش برپا ہوئی اور دیکھا گیا کہ اب حالات قابو سے باہر ہو رہے ہیں صوبہ سرحد کے لئے فوراً اصلاحات منظور کی گئیں۔ اب شاید حکومت شاید یہی معاملہ بلوچستان کے ساتھ کرنا چاہتی ہے۔ مگر [illegible] ظلم ہے۔ تم زبان [illegible] اور [illegible] اس [illegible] بلوچستان میں حالات قابو سے باہر [illegible] نہیں آتے [illegible] نہیں کرتے۔ [illegible] آزادی کا [illegible] کے لئے کیوں [illegible] قبل کہ پیالہ لبریز ہو کر چھلک جائے [illegible] ہاتھ کیوں نہیں روکتے۔ بلوچستان کے باشندے گرد ہیں۔ مظلوم ہیں۔ مجبور ہیں۔ ایک بھاری بوجھ کے نیچے دبے ہوئے ہیں وہ اپنا سر نہیں اٹھا سکتے۔ وہ اپنی آواز نہیں بلند کر سکتے۔ جلسوں کی انہیں اجازت نہیں ہے۔ کانفرنسیں وہ منعقد نہیں کر سکتے۔ ان پر سخت ترین گرفت قائم ہے۔ ایسی حالت میں انہیں کیوں مجبور کرتے ہو کہ وہ آزادی کے لئے وہ طریقے اختیار کریں جو یقیناً تمہارے اور ہمارے دونوں کے لئے خوفناک ہیں اور جو لازمی امن و امان کی تباہی اور جان و مال کے اتلاف پر منتج ہوتے ہیں۔ بلوچی۔ مظلوم بلوچی تم سے کس طرح کہیں کہ وہ آزادی کے خواہاں ہیں۔ ان کے نمائندوں نے تمہاری چوکھٹ کی خاک چھان ڈالی۔ ان کے رہنماؤں نے تمہیں تمام نشیب و فراز سمجھا دیئے اور اخبارات نے لکھا۔ مجالس نے قرار دادیں منظور کیں۔ مگر تم اب بھی [illegible] ان کے مطالبات کو ٹھکرا رہے ہو۔ اور تمہارا جو کوئی کمیشن آتا ہے وہ یہی کہتا ہے کہ بلوچستان خود تو کچھ مانگتا ہی نہیں پھر اسے کچھ کیوں دیا جائے۔ اگر مانگنے سے یہی مطلب ہے۔ جس کا ہم نے اوپر ذکر کیا ہے تو پھر بلوچستان تو کبھی نہ کبھی تمہارے طرز عمل سے اس پر بھی آمادہ ہو جائے گا کہ وہ اسی طریقے سے مانگے جو تمہارے ہاں مقبول و محمود طریقہ ہے۔ مگر ہم سمجھتے ہیں کہ یہ صورت بہت بُری ہوگی اور اس کی تمام تر ذمہ داری تم پر ہوگی۔

("الجمعیت" دہلی)

بلوچستان کے ساتھ انصاف کیا جائیگا؟

ہندوستان اس بحث میں مبتلا ہے کہ مجوزہ اصلاحات میں جو کچھ دیا جا رہا ہے وہ غیر تسلی بخش اور ناقابل قبول ہے اور اسے قبول نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن غریب بے زبان بلوچستان ابھی تمدن [illegible] ابتدائی [illegible] بھی نام [illegible] جو ہندوستان [illegible] سال [illegible] جاری [illegible] کہ حکومت [illegible] بلوچستان [illegible] ہندوستان کا ایک [illegible] کوئی وجہ نہیں کہ اس ملک [illegible] کو وہ حقوق حاصل نہ ہوں جو [illegible]

Yousaf Aziz Magsi Chair

دوسرے حصے مستفید ہو رہے ہیں۔ بلوچستان کے باشندے بھی ویسے ہی انسان ہیں جیسے ہندوستان میں دوسرے صوبوں میں بسنے والے انسان ہیں۔ ان کے پہلو میں بھی ویسے ہی دل ہیں ویسے ہی جذبات ہیں۔ وہ بھی اپنی فلاح و بہبود کی دلچسپی ہی رکھتے ہیں۔ پھر کیا وجہ ہے کہ انہیں موقعہ نہیں دیا جاتا کہ وہ بھی اپنی حالت درست کر سکیں۔ اپنی خواہشات کے مطابق اپنے امور کا انتظام کر سکیں اپنی [illegible] کے مطابق اصلاح احوال کا انجام دے سکیں۔ اگر ہندوستان کے دوسرے صوبوں کو آزادی یا نیم آزادی دیا جا [illegible] ہے تو اہل بلوچستان کو ویسے ہی حقوق سے محروم رکھنا کیوں بے انصافی نہ سمجھا جائے؟ ہماری رائے میں تو اہل بلوچستان آزادی یا خود اختیاری حکومت کی برکات سے مستفید ہونے کے زیادہ اہل ہیں۔ جہاں معاشرت۔ مذہب اور عام ضروریات کے اعتبار سے جتنی یک آہنگی بلوچستان کے باشندوں میں موجود ہے وہ ہندوستان کے کسی دوسرے حصے میں بمشکل پائی جائیگی لیکن افسوس کہ انہیں بالکل ابتدائی حقوق سے بھی محروم رکھا جا رہا ہے۔ اہل بلوچستان کے فوری ابتدائی مطالبات۔ انقلاب کے صفحات پر بارہا پیش ہو چکے ہیں۔ ان کا سب سے پہلا مطالبہ یہ ہے کہ سیاسی قیدیوں کو رہا کیا جائے۔ خان عبدالصمد خان اچکزئی اور میر عبدالعزیز خان کرد نے کیا گناہ کیا ہے کہ انہیں قید کر دیا گیا؟ خان عبدالصمد خان کا گناہ محض یہ تھا کہ انہوں نے کراچی اور حیدرآباد میں چند تقریریں کیں۔ جن میں بلوچستان کی حالت بیان کرتے ہوئے اہل بلوچستان کی ان خواہش اصلاحات کا اظہار کیا تھا۔ لیکن جب وہ بلوچستان واپس گئے تو پہلے انہیں قانون سرحدی کی ایک دفعہ کے ماتحت گرفتار کیا گیا۔ بعد ازاں دفعہ ۱۲۴ الف کے ماتحت مقدمہ چلا کر تین سال قید با مشقت اور تین ہزار روپے کی سزا دی۔ خان عبدالصمد خان سے ہندوستان کے تمام سیاسی حلقے اچھی طرح روشناس ہیں۔ ہر شخص اس بات کی گواہی دیگا کہ خانصاحب موصوف بے انتہا امن پسند اور پختہ خیال قومی کارکن ہیں۔ عدم تشدد کے سچے حامی ہیں اپنی تقریروں اور بیانوں میں بیحد محتاط رہتے ہیں۔ البتہ انہیں بلوچستان کی حالت کو بہتر بنانے اور اہل بلوچستان کو کم از کم ابتدائی حقوق دلانے کے ساتھ خاص عشق ہے وہ اپنی زندگی کی ہر راحت کو اس اعلیٰ مقصد کے لئے مدت سے قربان کئے بیٹھے ہیں۔ ایسے ذمہ دار محبوب اور پیشہ کارکن کو چند تقریروں کی بنا پر ایسی سنگین سزا دینا بالکل ناقابل فہم ہے اور تقریریں بھی ایسی جن میں صرف یہ بتایا گیا تھا کہ بلوچستان میں اس وقت جو نظام حکومت جاری ہے اس کی حالت کیا ہے اور اہل بلوچستان کیا چاہتے ہیں میر عبدالعزیز خان کرد بھی بلوچستان کے [illegible] دلعزیز اور محبوب قومی کارکن ہیں۔ ان کا گناہ محض یہ بتایا جاتا ہے [illegible] اخلاقی مضامین [illegible] شائع کئے وہ جب بلوچستان [illegible] تو انہیں گرفتار کر کے جرگے کے روبرو [illegible] جرگے نے انہیں بے گناہ قرار دے کر بری کر دیا۔ دوسرے دن انہیں دوبارہ گرفتار کیا گیا اور پانچسو روپیہ جرمانہ کی سزا مل گئی۔ اس کے بعد تیسری مرتبہ گرفتار کر کے پانچ سال قید اور پانچ ہزار روپے کی ضمانت کی سزا دیدی گئی۔ میر عبدالعزیز خان کی ذات گرامی سے جن صاحب کو واقفیت ہے وہ جانتے ہیں کہ میر صاحب بڑے ذمہ دار محتاط کارکن ہیں۔ وہ کوئی غیر آئینی صورت حالات پیدا کرنے کے کبھی روادار نہیں ہوئے۔ ہمیشہ اس امر کی کوشش کرتے رہے ہیں کہ ہندوستان میں جو آئینی ذرائع مہیا ہیں۔ ان سے جائز طریق پر کام لے کر بلوچستان کی صحیح انتظامی کیفیت حکومت اور اہل ہند کے روبرو پیش کریں اور مروجہ نظام کی مناسب اصلاح کرائیں۔ ایسے ذمہ دار اور محبوب قومی خادموں کو سزائیں دینا اور سخت وضمیمہ سزائیں دینا ہرگز مناسب نہیں بلوچستان کے یہ دونوں رہنما کافی مدت سے قید ہیں۔ حکومت کا فرض ہے کہ وہ اب اس سختی اور غیر مناسب سلوک کی تلافی کر دے یعنی ان دونوں کارکنوں کو غیر مشروط طریق پر رہا کر دے۔ تاکہ وہ اپنی خداداد صلاحیتوں اور اپنے بے تاب جذبہ خدمت کو اہل ملک کی اصلاح میں صرف کریں۔

اہل بلوچستان کا دوسرا مطالبہ یہ ہے کہ وہاں تحریر و تقریر کی کم از کم ایسی ہی آزادی حاصل ہو جائے جیسی کہ ہندوستان کے دوسرے صوبوں کو حاصل ہے۔ حکومت کے پاس غیر محتاط تحریروں اور تقریروں کے انسداد کے لئے کافی اختیارات موجود ہیں اور ہندوستان کے ہر حصے میں ان اختیارات سے بوقت ضرورت کام لیا جاتا ہے لیکن یہ نہیں ہوتا کہ سرے سے اخبارات جاری کرنے ہی کی اجازت نہ دی جائے۔ یا جلسے منعقد کرنے ہی کو برداشت نہ کیا جائے۔ قانون مطابع ہند کے مطابق بلوچستان میں اخبارات نکالنے کی پوری آزادی حاصل ہونی چاہیئے۔ لیکن بیان کیا جاتا ہے کہ پانچ چھ صاحب نے مختلف اوقات میں اخبارات نکالنے کے لئے اجازت طلب کیں اور انہیں نفیاً یا اثباتاً کوئی جواب نہ ملا۔ بلکہ مصیبت یہ ہے کہ اگر کوئی خبر باہر اشاعت کیلئے بھیجی جائے اور وہ حکام کو نامناسب نظر آئے تو اسے بھی روک دیا جاتا ہے [illegible] اپنے ایک مقالہ میں یہ بھی تحریر کیا تھا کہ جن نوجوانوں نے کراچی میں اخبارات جاری کر رکھے ہیں۔ ان کے پڑھنے اور خریدنے والوں کو بھی خفیہ پولیس کے افراد طرح طرح سے تنگ کرتے ہیں۔

اہل بلوچستان کا تیسرا مطالبہ یہ ہے کہ بلدیہ کوئٹہ میں انتخابی نظام رائج کیا جائے اور دوسرے حصوں میں حسب ضرورت سال ٹاؤن کمیٹیاں بنائی جائیں۔ بلدیہ کوئٹہ میں اس وقت تمام ممبر حکومت کی طرف سے نامزد کئے جاتے ہیں۔ رائے عامہ کو ان کی ممبری میں کوئی دخل نہیں۔ اسی طرح سیوی چمن۔ پشین۔ لورالائی اور فورٹ سنڈیمن بازار فنڈز قائم ہیں۔ لیکن عوام کو قطعاً معلوم نہیں ہوتا کہ حکام انہیں کس مصرف میں لاتے ہیں

چوتھا مطالبہ یہ ہے کہ شاہی جرگہ اور دوسری مقامی جرگوں کے ممبر بذریعہ انتخاب لئے جائیں اور ان ذمہ دار قومی مجالس کی ممبری کو موروثی نہ رکھا جائے۔ اب حالت یہ بیان کی جاتی ہے کہ جب کوئی ممبر وفات پا جاتا ہے تو اس کی جگہ اس کے بیٹے کو دیدی جاتی ہے خواہ اس میں جرگہ کے فرائض انجام دینے کی صلاحیت ہو یا نہ ہو۔ نیز ظاہر ہے کہ موجودہ حالت میں جو اشخاص ممبر ہیں وہ حکام کی خواہشات کے دائرے سے باہر قدم نہیں رکھ سکتے اور آزادی رائے سے کام نہیں لے سکتے۔ نہ رائے عامہ کی نمائندگی کا فرض انجام دے سکتے ہیں جرگے ذمہ دار مجلسیں ہیں اور ان کو صحیح اصول پر ذمہ دار بنانے کی شکل یہی ہے کہ انہیں انتخابی نظام رائج کیا جائے

پانچواں مطالبہ یہ ہے کہ رواجی قانون کو کتابی شکل میں منضبط کیا جائے۔ ذمہ دار اصحاب کا بیان ہے کہ رواج بالکل فرسودہ اور غیر معقول ہے لیکن چونکہ وہ بھی منضبط شکل میں موجود نہیں۔ اس لئے جرگوں کے ممبر جو چاہیں کر سکتے ہیں اور کہہ سکتے ہیں کہ رواج یہی ہے۔ اگر اسے کتابی شکل میں منضبط کر دیا جائیگا تو کم از کم جرگوں کے ممبر ایک خاص دائرے میں تو محدود ہو جائینگے اور اپنی ہر رائے کو بلا دلیل تو رواج قرار نہیں دے سکیں گے۔ اس کے منضبط ہو جانے کے بعد [illegible] بتدریج خواہش عامہ کے مطابق [illegible] کے بہتر صورت میں لایا جا سکے گا۔

یہ پانچ مطالبات بہت معمولی لیکن بیحد ضروری ہیں جو سرزمین ابھی تک انتخابی نظام سے بالکل محروم ہے [illegible] ہے اور وہ بھی انتخاب سے بہرہ [illegible]

Yousaf Aziz Magsi Chair

کوئی سال بھر قانون کیمٹی تھیں۔ جس کی ذمہ دار مجالس بھی قومی انتخاب سے نامزد ہیں جسے تحریر و تقریر کی معمولی آزادی بھی حاصل نہیں۔ جس کا مروجہ قانون اب تک کتابی شکل میں منضبط نہیں ہو سکا۔ اس سرزمین کے باشندوں کی بیچارگی حد درجہ قابل

رحم ہے۔ اس سرزمین میں جو ذمہ دار اصحاب خدمت گذاری کے لئے اٹھے وہ طویل مدت کے لئے قید ہو گئے۔ تمام مرشد و علماء اور [illegible] اسمبلی کا فرض ہے کہ وہ ان مطالبات کی [illegible] جلد سے جلد انتظام کرائیں۔ حکومت [illegible] کرنا چاہتے ہیں کہ [illegible] کوئی تجویز [illegible] کریں گے تو اس پر غور [illegible] اور [illegible] مطمئن [illegible] اور ان کے [illegible] تعلقات بہتر بنانے کی صحیح تدبیر یہی ہے [illegible] نہیں۔ (انقلاب۔ [illegible])

میری قربانی

ادب لطیف!! — ایک مجروح دل کی پکار

اے آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے خدا! بتا؟ بتا! میں تیری جناب میں کیا نذر گذاروں؟ تیری مقدس بارگاہ میں کیا پیش کروں؟ اور تیری قربانگاہ پر کیا قربان کروں؟ جبکہ میں محروم ہوں ہر اس متاع سے [illegible] اور ہر اس راحت سے جو دنیا والوں کے لئے اطمینان کا باعث ہے۔ جبکہ تیری زمین پر بسنے والوں نے میری تمام خوشیاں میری تمام راحتیں اور میرے تمام آرام لوٹ لئے ہیں۔ ہاں! ہاں! ان پر ناجائز قبضہ جما لیا ہے ...... بتا؟ بتا؟! اے وہ خدا جو فریاد کرنے والوں کی فریاد سنتا ہے۔ جو مدد چاہنے والوں کی مدد کرتا ہے۔ اور درد بھرے دلوں کا مداوا ہے۔ تیرا وہ بندہ کیا قربانی دے۔ جس نے مصیبت میں جنم لیا۔ مصیبت میں آنکھیں کھولیں۔ مصیبت میں پرورش پائی۔ مصیبت میں پلا۔ اور مصیبت میں دن گن رہا ہے۔ جو تیری دنیا والوں کا ستایا ہوا ہے جس نے تیری دنیا میں آ کر ایک گھڑی بھی چین کی نہ دیکھی۔ بتا؟ بتا!! اے آج کیا قربان کرنا چاہئے؟؟ عید! ہاں قربانی کی عید!! دنیا والے قربانیاں چڑھا رہے ہیں!...... نہیں! نہیں! ایسا نہیں ہو سکتا۔ میں بھی قربانی چڑھاؤں گا۔ لیکن کس چیز کی؟ کسی کی بے وفائی پر بہتے ہوئے آنسوؤں کی۔ کسی بے وفا کی یاد میں گرتے ہوئے اشکوں کی۔ شب فرقت کے نالوں کی۔ شام غم کی [illegible] کی۔ زندہ تمناؤں کی بربادی کی۔ اور تڑپتے ہوئے ارمانوں کی پامالی کی ...... لیکن خدا کو ان کی ضرورت؟! ...... میں جانتا ہوں ...... مگر میرا گناہ؟! میں تو وہی نذر کروں گا جو مجھے بخشا گیا ہے۔

اے خدا! اے دوسروں کی قربانیاں قبول کرنے والے خدا!! میری قربانی بھی قبول کر۔ اس لئے کہ دنیا والے تو بڑے بڑے [illegible] نیکیاں۔ جنت۔ غلمان اور حوریں چاہتے ہیں۔ لیکن میں تیری حسین کائنات اور تیری خوبصورت موجودات [illegible] ایک لطیف ہستی کو چاہتا ہوں۔ جس کی ایک ہی نظر نے مجھے ہمیشہ کے لئے ان لازوال خزانوں کا مالک بنا دیا [illegible] دنیا پر بسنے والوں نے مجھ سے چھین لیا ہے۔ لیکن اس کی یاد باقی ہے۔ مگر دل میں ایک ابدی درد چھوڑ [illegible] ہے۔ کیونکہ ان پر ان ظالموں کا بس نہیں چل سکتا تھا۔ ...... دنیا کی بے شمار نعمتوں [illegible] ...... اس دنیا پر آباد جنت کو چھوڑنے کا رنج ...... ہاں! ساتھ ہی میرے بسنے [illegible] حسین دلفریب وجود سے دور ہونے کا دکھ۔ بس یہی میری قربانی ہے۔ خدا کرے وہ پری حسین جوانی کی بہاریں لوٹتے۔ ایسی کئی عیدیں منائے اور میری بربادیاں دیکھنے کے لئے زندہ رہے۔

نجات میں اشتہار دینا

کلید کامیابی ہے

مسلم ٹیلرنگ کلاتھ ہاؤس

یہاں [illegible] سوتی۔ ریشمی وغیرہ کپڑے ہر قسم [illegible] دستیاب ہیں [illegible] بارعایت مل سکتے ہیں اور اس کے علاوہ ہمارے ہاں ہر قسم کی سلائی کا کام بھی [illegible] دیا جاتا ہے [illegible] ایک دفعہ ضرور آزمائش کریں۔

ایم حبیب اللہ اینڈ سنز ٹیلر

اینڈ کلاتھ مرچنٹس متحال

بیچر ہاؤس بندر روڈ کراچی

ناظرین

توجہ! ہم نے پبلک کی عام ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنی [illegible] [illegible] ہر قسم [illegible] بوٹ، [illegible] جاپانی [illegible] ولایتی [illegible] خاص رعایت کی جاتی ہے۔ [illegible] آپ [illegible] مطابق نہایت عمدہ [illegible] بذریعہ وی پی پارسل وصول کر سکتے ہیں۔

۱۔ بوٹ اور شوز کی دوکان۔ بالمقابل سٹی کورٹ بندر روڈ کراچی شہر

۲۔ بوٹ اور شوز کی دکان۔ میٹھادر چوک کراچی شہر

۳۔ [illegible] کی دوکان [illegible] کراچی شہر [illegible] ہم نے نئی چالی بازار کراچی میں ایک کمیشن ایجنسی کھول رکھی ہے۔ جہاں کہ [illegible] کمیشن کا کام نہایت معقول دیانتداری سے کیا جاتا ہے [illegible] ایک دفعہ ضرور آزمائش کریں۔

احمد علی اینڈ برادرس جنرل مرچنٹس اینڈ کمیشن ایجنٹس کراچی۔ نمبر [illegible]

تار کا پتہ "گل بہار" — پوسٹ بکس نمبر ۲۰۲

ملک اور قوم کی سچی خدمت

[illegible] ملک کی ساختہ [illegible] ہو سکتی ہے۔ آپ کے پیارے وطن ہندوستان [illegible] ولایتی [illegible] بہتر ثابت ہوتی ہیں۔ [illegible] خریدار [illegible] ضرورت ہو تو ہماری دکان [illegible] سلطانیت [illegible] ملک کے [illegible] جہاں یہاں ہر قسم کی [illegible]

Yousaf Aziz Magsi Chair

338

صوبہ سندھ کے اہم اور دلچسپ حالات

عید کی خوشی میں

... میں مسلم الیوسی ایشن نے اتوار ۱۵ مار ... کے ساڑھے سات بجے ایک دعوت ... ہے جس میں مولوی ضیاء الدین ... کریں گے۔

سیٹھ ... جیب ... چوری

کراچی۔ پچھلے ... سیٹھ ... و شمال چند ... کسی نے اس کی جیب میں سے ... کے دو نوٹ نکال لئے ... گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اور ... سٹی مجسٹریٹ کے پاس مقدمہ پیش کیا گیا ہے۔

رومالوں کے پانچ بنڈل پر چھاپہ

کراچی۔ سوموار ... سیٹھ ... میں ۱۰ رومالوں کے چند بنڈل ایک دکان ... دوسری دکان نے چرا لئے ... کسی ... نے اس پر چھاپہ مارا اور پانچ بنڈل ... لیکن ... چھاپنے پر ...

بلوچستان میں تشدد کیخلاف زبردست احتجاج

سیٹھ عبداللہ ہارون کی تحریک تخفیف بحال ہوگئی

اسمبلی بجٹ بحث میں حکومت کو ساتویں شکست

نئی دہلی۔ ۱۰ مارچ۔ آج سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون نے بلوچستان میں حکومت کے تشدد کے خلاف احتجاج کے طور پر ایک سو روپیہ کی تحریک تخفیف پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہاں کے لوگ زمانہ کے دوش بدوش ترقی کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن حکومت ان کو ایسا کرنے نہیں دیتی۔ تحریر اور تقریر کی آزادی حکومت نے ... سلب کر رکھی ہے۔ نیز خان عبدالصمد خان اچکزئی اور میر عبدالعزیز ... جو بلوچستان کے معزز ہر دلعزیز اور معتدل رہنما ہیں حکومت نے قید ... سیٹھ صاحب کی تحریک ۴۷ کے مقابلہ میں ۵۷ ... سے بحال ... ساتویں شکست ہے۔ اجلاس کل کے لئے ملتوی ہوا۔ ... درج ہوگی۔

ڈاکٹر چوتھرام گدوانی کی ...

... خاص۔ ڈاکٹر چوتھرام ... مقامی کانگریس کی میٹنگ بلوائی اور ... قرارداد پاس کرائی کہ یہاں ایک کانگریس ...

... ایک ٹائپ سکول کھولا جائے باقاعدہ تنخواہ دے کر مدرس مقرر کئے جائیں اور ... ترغیب دی جائے کہ وہ ... پڑھائیں۔

چار گاڑی والوں کی گرفتاری

کراچی۔ پچھلے منگل وار کو چار گاڑی والے اس لئے گرفتار ہوئے ہیں کہ پولیس نے بعض ایسی شہادتیں مہیا کی ہیں جس سے پتہ چلتا ہے کہ پچھلے دنوں جو چار پانچ نعشیں لیاری کے گڑھوں میں برآمد ہوئی ہیں ان کا قتل ان گاڑی والوں کے ذریعہ عمل میں آیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ مقتول مسلمان حاجی تھے۔

سردار شکر خان مینگل کا انتقال

کراچی۔ مینگل کا سرداری خاندان اپنی وجاہت میں ... سردار ... بالعموم ... عقیدت ... سننے ... کہ سردار شکر خان ... طلالت سے جاں بر ہوگئے خدا بخشے ان کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔

محمد رمضان ہوٹل

... کراچی

سندھ کا مشہور ... ہوٹل ... ہر قسم کا کھانا صاف۔ تازہ۔ اور بہتر ... ہے۔ نرخ نہایت ہی واجبی ہیں۔ سب ... اس ہوٹل کے تمام خدمتگار نہایت ... ایک دفعہ ضرور آزمائیں۔

المشتہر

مینیجر

گٹ پیس کے سپیشل بنڈل

صرف ایکماہ کیلئے خاص رعایتی نرخوں پر

... گاڈلی سپیشل گٹ بنڈل ...

مینیجر گاڈلی کمپنی بولٹن مارکیٹ ... گٹ پیس مرچنٹ کراچی۔

Yousaf Aziz Magsi Chair

ہندوستان میں واقعات کی رفتار

پنڈت جواہر لال نہرو کو ملک بدر کیا جائیگا؟

نئی دہلی۔ ۹ مارچ۔ مجلس اسمبلی میں مندرجہ ذیل سوالات کا نوٹس دیا گیا ہے۔ کیا یہ واقعہ ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو کی رہائی کیلئے درخواست نے یہ شرط پیش کی ہے کہ وہ اپنی اہلیہ [illegible] ہندوستان سے باہر چلے جائیں۔ [illegible] تو وہ کتنے عرصہ تک باہر رکھے جائیں گے۔ ان کا سفر خرچ کون برداشت کرے گا۔ پنڈت جی کی میعاد قید اب [illegible] ہے۔ کیا قانوناً پنڈت جی کو ملک بدر کرنے کا خیال ہے؟

جلا وطنی کی جیل میں رہنا بہتر ہے

الٰہ آباد۔ ۱۰ مارچ۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو سے جب ان کی مشروط رہائی کا ذکر جیل میں کیا گیا۔ تو انہوں نے مسکرا کر کہا کہ یہ تو ایک قسم کی جلا وطنی ہے۔ میں جلا وطنی کی نسبت ہندوستان کی کسی جیل میں رہنا زیادہ پسند کرتا ہوں۔ میں رہا ہونے کے بعد یہ فیصلہ کر سکوں گا کہ مجھے اپنی اہلیہ کے علاج کیلئے یورپ جانا چاہئے کہ نہیں۔

سلور جوبلی پر سیاسی قیدیوں کی رہائی

انجمن امرت بازار پتریکا کے نامہ نگار خصوصی مقیم لندن نے حسب ذیل خبر بھیجی ہے:-

ملک معظم کی سلور جوبلی کے موقعہ پر عام طور پر قیدیوں کو رہا کیا جائیگا جس کے لئے فہرست مرتب ہو رہی ہے اس سلسلہ میں بہت سے سیاسی قیدیوں کے رہا ہونے کی امید ہے۔ ہمارے خیال میں اس وقت حکومت حسب ذیل ناموں کے متعلق خاص طور پر غور کر رہی ہے۔ پنڈت جواہر لال [illegible]

ڈاکٹر ستیہ پال۔ خان عبد الغفار خان اور سبھاش چندر بوس ایسا خیال نہیں کیا جاتا کہ ان میں سے کوئی بھی نام فہرست میں سے نکال دیا جائے۔ لیکن یہ نہیں معلوم کہ صوبجاتی حکومتیں اس معاملہ میں کیا کہتی ہیں۔

غازی امان اللہ خان کا حج

روم۔ ۸ مارچ۔ یہ اطلاع پہلے دی جا چکی ہے کہ سابق شاہ امان اللہ خان حج کیلئے مکہ مکرمہ روانہ ہو گئے ہیں۔ سیاسی حلقوں میں اس اطلاع کو بڑی اہمیت دی جا رہی ہے اور خیال کیا جاتا ہے کہ حج کے بہانہ [illegible] غازی امان اللہ خان کے بہت سے حامی [illegible] میں جمع ہو رہے ہیں۔ جہاں [illegible] میں واپسی کے امکانات [illegible] حکومت افغانستان نے بھی [illegible] امان اللہ خان کی نقل و حرکت معلوم [illegible] ہیں۔

پنڈت مالویہ انگلستان کو

بنارس ۱۱ مارچ۔ پنڈت مالویہ مرکز اور دہلی کا دورہ کرنے کے بعد ۱۰ مارچ کو واپس بنارس آ پہنچے۔

امرت سماچار [illegible] کے سفر کا مقصد انگلستان روانہ ہونے کے متعلق احباب سے مشورہ کرنا تھا۔

افغانستان کے طول عرض میں ٹیلیفون

کابل۔ (بذریعہ ڈاک) افغانستان کے طول و عرض میں ٹیلیفون نصب کرنے کی جو تجویز تھی وہ بروئے کار آ گئی ہے۔ چنانچہ اس وقت کابل کا تعلق ٹیلیفون کے ذریعہ تمام صوبوں سے ہو گیا ہے۔ اور شاہی [illegible] کابل کو مرکز [illegible]

سے منسلک کرنے کے تمام انتظامات مکمل ہو گئے ہیں۔

خواتین سرحد کی رائے دہندگی

پشاور۔ حکومت سرحد آئندہ آئینی حکومت میں خواتین سرحد کے حق رائے دہندگی کے مسئلہ پر غور کر رہی ہے۔ اور بہت جلد اس کے متعلق آخری اعلان کر دیا جائے گا۔

ڈیرہ اسمعیل خان کی امدادی رقم نامنظور

پشاور۔ سرحدی مجلس لیجسلیٹو کونسل کے گذشتہ اجلاس نومبر میں قرار داد پاس کی گئی ڈیرہ اسمعیل خان کی آبپاشی کی موجودہ ابتر حالت کو دور کرنے کیلئے پانچ سال تک ایک لاکھ روپیہ سالانہ دیا جائے لیکن حکومت نے مالی مشکلات کی بنا پر اس وقت انکار کر دیا البتہ آئندہ کی تسلی دی ہے۔

ہری پور کے اسیران سیاسی

ہری پور۔ [illegible] صاحبزادہ عبد الصمد [illegible] جیل ہری پور سے رہا [illegible] ہو گئے ہیں کہ اس وقت ہری پور [illegible] ہیں۔

خان عبد الغفار خان کی صحت

پشاور۔ خان عبد الغفار خان سے حال ہی میں [illegible] جیل اور خان [illegible] خان نے ملاقات کی آپ کی صحت خراب ہو رہی ہے کیونکہ وہاں روٹی پکانے والے گجراتی ہیں۔ جن کا پکا ہوا کھانا خان صاحب کے راس نہیں آیا۔ امید کی جاتی ہے کہ آپ کو پنجاب کی طرف منتقل کر دیا جائیگا۔

سینما کی سیر

ہمارے سینما دیکھنے والے کے قلم سے

موتی محل ٹاکیز۔ کراچی کے اس مقبول عام سینما میں [illegible] بمبئی کی بہترین پکچر نام "جنگل رانی" سافٹری [illegible] ۵ مارچ سے دکھایا جا رہا ہے [illegible] نے پچھلے [illegible] کے [illegible] میں یہ کھیل دیکھا۔ پبلک کی دلچسپی اور پسندیدگی کا یہ عالم تھا کہ دروں میں تل دھرنے کو جگہ خالی نہ تھی۔ زیر بحث فلم نہ صرف نام کی "جنگل رانی" ہے۔ بلکہ یہ نام کی پوری معنویت رکھتا ہے۔ مغرب زدگی کا ہولناک اور فیشن نفس پرستی کا عبرت خیز انجام۔ بلوث محبت کی قربانیاں اور ہندوستان کے ماضی و مستقبل کا سبق آموز موازنہ دیکھنا ہو تو اس فلم کو ضرور دیکھئے۔ جو ہر لحاظ سے اپنے وقت کا بہترین فلم ہے۔

امپیریل ٹاکیز۔ [illegible] کلکتہ کا مشہور و معروف کھیل

عصمت کا موتی

یا

چراغ عرب

۵ مارچ سے چل رہا ہے۔ کھیل کا پلاٹ عشق و محبت، دوستی اور رقص و راگ کے دلچسپ اور [illegible] مناظر سے [illegible] بھرپور ہے۔ [illegible] دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔

سنٹرل سینما۔ [illegible] یا سیمیں ایاز [illegible] چل رہا ہے۔ [illegible]

Yousaf Aziz Magsi Chair

اسلام کے ارکان پنجگانہ پر حکیمانہ نظر

(مولانا ... جواہر ...)

[illegible]

عید مبارک کی خوشی میں شہر میں عام چرچا

کراچی میں ...

سستا ر سنیما

بندر روڈ کراچی

پیش کش

یاسمین یا باوفا عاشق

تاریخ ۱۵ مارچ ۱۹۳۵ء سے شروع

جس میں

... کی لڑکی وانی

[illegible]

معتبر خبر - جمعہ - ہفتہ - اتوار

عید کے لئے ... اور ... ہول ...

... پارسیل کے تہوار کے لئے ...

عید کا خاص پروگرام

... اور ... صبح

... سات بجے شام اور ... دس بجے رات

تمام کنسیشن

اور پاس بالکل بند ہیں۔

امپیریل کنیر

بندر روڈ کراچی

عصمت کا موتی یا چاند عرب

۱۵ مارچ ۱۹۳۵ء سے شروع

جس میں

[illegible]

جمعہ - ہفتہ - اتوار

عید کے لئے ...

عید کا خاص پروگرام

... اور ... دس بجے رات۔

تمام کنسیشن اور پاس بالکل بند ہیں۔

موتی محل ٹاکیز مشن روڈ کراچی

عید مبارک!

موتی محل ٹاکیز مشن روڈ کراچی

جمعہ تاریخ ۱۵ مارچ ۱۹۳۵ء سے شروع

بالکل نیا　کراچی میں پہلی مرتبہ　بالکل نیا

جمعہ تاریخ ۱۵ مارچ ۱۹۳۵ء سے شروع

خاص مسلمان بھائیوں کی عید کی خاطر

[illegible] بالکل نیا پہلا اردو ناٹک [illegible]

آجکل یا سنہری لہر

افسانہ اور [illegible] جس میں ماسٹر نثار [illegible] شانتا کماری۔ غلام محمد۔ [illegible] نہایت پر لطف اور جانفشانی سے کام سر انجام دیئے ہیں۔

کل۔ آجکل [illegible] ہندوستان [illegible]

سے ایک خاص قالب میں ہماری زندگی [illegible] ہے اور اس کے لئے جدید تہذیب موزوں ہے۔

معزز ناظرین! "آجکل" کا شمار ان فلمی افسانوں سے تعلق [illegible] جنہیں محض شہرت کی بنا پر شاہکار کہا جا سکے۔ افسانہ خواہ مذہبی ہو یا تاریخی، معاشرتی ہو یا مزاحیہ اب تک جو تیار کئے جا چکے ہیں۔ قریب قریب ایک ہی رنگ میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ [illegible] "آجکل" کو گذشتہ سے کوئی سروکار نہیں۔ "آجکل" وہ تو واقعات سے لبریز ہے۔ ہماری موجودہ معاشرت کی ہو بہو تصویر ہے۔ آ کر موتی محل میں ملاحظہ فرمایئے اور ہماری محنت کی داد دیجئے۔ روزانہ کھیل سات بجے شام اور اس کے بعد [illegible] جمعہ، سنیچر اور اتوار کو دن کے چار بجے۔ زری پاس [illegible] بالکل بند

برسوں کا پرانا آزمودہ گار

ہمارے یہاں [illegible] مرض [illegible] سوزاک [illegible] مردمی [illegible] جلق۔ درد گردہ [illegible] یرقان [illegible] ذیابیطس کی مجرب نسخوں سے علاج باقاعدہ کیا جاتا ہے۔

[illegible] آنے کے ساتھ ایک [illegible] ٹکٹ روانہ کریں۔ مکمل [illegible] رسالہ کی جاوے گی۔ [illegible] ایک بار ضرور [illegible]

حکیم ڈپٹی چند مالک [illegible]

پنجابی دواخانہ جونا مارکیٹ کراچی

رسیکوہ

قیمت [illegible]

چھپ کر تیار ہے

[illegible] صفحات پر مشتمل ہے۔ مصنف کی عکسی تصویر بھی ہے۔ اس کے ساتھ کوئی ۳۲ صفحوں کی بلوچستان اور قومی تحریک پر نثر بھی ہے۔ غرض بہر حال قابل دید ہے۔ باوجود تمام خوبیوں کے قیمت صرف آٹھ آنہ ہے۔

ملنے کا پتہ

دفتر "نجات" مہاراشٹر روڈ۔ کراچی

(ریسنل [illegible])

مسلم کیپ ہاؤس

جونا مارکیٹ کراچی

پروپرائٹر عبدالرشید جان

ہمارے پاس ہر قسم کی ترکی۔ مشہد [illegible] کمال۔ [illegible] ٹوپیاں ہر خرنے کی [illegible] مشہدی اور پشاوری کلاہ مل سکتے ہیں۔ ہر طرح کے اصلی اور نقلی کلاہ عمدہ اور بارعایت مل سکتے ہیں۔

نوٹ

غیر مقامی گاہک ایک نمٹ قیمت پیشگی بھیجکر ہم سے مال منگا سکتے ہیں۔

Regd No. 610
رجسٹرڈ نمبر ایس ۹۰
اس دورِ مستبد سے وطن کو نجات دے
تو اپنی جان پہ کھیل کر اس کو حیات دے

نجات

مدیر مسئول
غلام محمد دریا خان

دبیر خصوصی
نسیم تلوی

شرح چندہ
سالانہ ... تین روپے
ششماہی ... [illegible]
سہ ماہی ... [illegible]
امراء سے ... [illegible]

سندھ اور بلوچستان کا واحد کثیر الاشاعت

جلد ۱ | کراچی یوم ... ۱۷ ذوالحجہ ۱۳۵۳ھ مطابق ۲۳ مارچ ۱۹۳۵ء | شمارہ ۱۷

خستگیٔ وطن کا راز پنہاں

(از علی محمد علی زئی)

گلستانِ بلوچستاں کے حق میں ہیں چالاک دہقانی
کہ اس کی ہو گئی ہیں بلبلیں محبوس زندانی
نہ داناؤں کے حق میں ہے نہ نادانوں کے حق میں ہے
عجب ہے گردشِ گردوں کی یہ گردش دورانی
بلوچستانیوں کی یا الٰہی ایسی حالت کیوں؟
وطن ایک اور ملت ایک ولیکن سب پریشانی
ہمارے محبت کے گیسو لہلہاتے ہیں روشِ دشمن پر
یہ کیسی بے حیائی ہے سب سمجھی ہے نادانی
زمانے کی نسل پرودی کی یہ علامت ہے
کہ بدکاروں، بخیلوں کو ہوئی ہے دولت ارزانی
مرے لئے سینۂ آدم بہا ہیں خون کے آنسو
گلستاں زار ہو جائے بلوچستاں کی ویرانی
فضا کا اقتضا ہے اے علی کہ برملا کہہ دے
زباں پہ اب وطن کی خستگی کا راز پنہانی

آزادیٔ وطن کی واحد سبیل

(از نصیر ڈگرمینگل)

کفر سے ملت کو دور ہوں نور ایماں چاہئے
کشتی بے بادباں کو فضل یزداں چاہئے
چاہتے ہیں ہم کہ کاٹیں [illegible] کی جڑیں
یعنی ہم کو پیروی درسِ قرآں چاہئے
حریت کی محبتیں [illegible]
ہاں ہر ایک منانا عید قرباں چاہئے
جیل بن جائے محل آئیں ہتھکڑی اور کڑے
[illegible] سیلاب میں کچھ ایسا طوفاں چاہئے
گرچہ ہم بیدار ہیں پر راستہ ملتا نہیں
[illegible] سینہ تنہا چاہئے
کون کہتا ہے کہ ہم کچھ کر نہیں دکھلائیں گے
[illegible]

کونسا عقدہ ہے جو وا ہو نہیں سکتا نصیر
کام کرنے کو جوانمردی و ایماں چاہئے

340

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نجات

۲۳ مارچ ۱۹۳۵ء

بلوچستان میں حکومت کے تشدد کے خلاف زبردست احتجاج

اسمبلی میں حکومت کو شدید شکست

گزشتہ ہفتہ بجٹ بحث کے دوران [illegible] احمد ہارون نے بلوچستان میں حکومت کے تشدد کے خلاف ایک سو روپے کی تحریک [illegible] پیش کرتے ہوئے کہا کہ میں ایوان اور حکومت کو بتلا دینا چاہتا ہوں کہ بلوچستان [illegible] حکومت بے پناہ مظالم توڑ رہی ہے۔ وہ لوگ زمانے کے روش بروش چلنا چاہتے ہیں [illegible] وہاں کی حکومت انہیں ایسا کرنے نہیں دیتی۔ تقریر اور تحریر کی آزادی یکسر مفقود ہے۔ [illegible] عام قسم کے شہری اور فطری حقوق سے محروم ہیں۔ علاوہ ازیں بلوچستان کے [illegible] نہیں پسند اور عزیز رہنماؤں خان عبدالصمد خان اچکزئی اور میر عبدالعزیز [illegible] کو صرف چند اصلاحی تقاریر اور مضامین کی پاداش میں سزائیں دی گئی ہیں۔ حالانکہ اس قسم کی تقاریر یا مضامین جو کچھ تھا بلوچستان سے باہر ہوا ہے۔ اس پر حکومت کے سیکرٹری مسٹر مٹکاف نے کہا کہ اگرچہ میر عبدالعزیز خان ریاست کے باشندے [illegible] اور ان کی گرفتاری اور سزایابی سے حکومت کو تعلق نہیں۔ تاہم جہاں تک ان کے مقدمہ کی کارروائی اور فیصلے کا تعلق ہے ان کے ساتھ کسی قسم کی بے قاعدگی نہیں ہوئی۔ اسی طرح میں نے حال ہی میں خان عبدالصمد خان کے مقدمہ کو بغور مطالعہ کیا ہے۔ اور میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ وہاں کے موجودہ قانون کی رو سے ان کے ساتھ بھی کوئی بے انصافی نہیں کی گئی۔ نیز تقریر اور تحریر کی پابندیوں کے متعلق میں نے ابھی پچھلے دنوں وہاں کی حکومت سے بحث کی ہے اور میں ایوان میں کامل یقین کے ساتھ اس بات کو کہتا ہوں کہ وہاں اب جلسوں کے لئے کسی قسم کی بندش نہیں۔ جن کی کارروائی ہندوستان کے قانون کے خلاف نہ ہو اور اخباری پروپیگنڈے کی نسبت اگرچہ وہاں کی حکومت کا خیال ہے کہ جس ذہنیت کے لوگ وہاں رہتے ہیں ممکن ہے ان کے جذبات مشتعل ہو جائیں۔ اور ایک قسم کی بدامنی پھیل جائے۔ اس لئے وہ چاہتی ہے کہ اس قسم کے اخبار کی روک تھام کے لئے پابندیاں عاید کی جاویں۔ لیکن حکومت ہند کی خواہش کے مطابق گورنر جنرل کے ایجنٹ مروجہ پریس ایکٹ کو قبول کرنے پر آمادہ ہو گئے ہیں۔

مسٹر مٹکاف یہاں تک ہی کہنے پائے تھے کہ صاحب صدر نے [illegible] رائے شماری شروع ہو گئی اور [illegible] کے مقابلہ میں [illegible] آراء کی کثرت سے حکومت کو شکست ہوئی۔

مندرجہ بالا مختصر مگر حقائق پر مبنی روئیداد سے ثابت ہے کہ بدنصیب بلوچستان پر کیسے مظالم توڑے جا رہے ہیں اور جن کے خلاف بلوچستان میں بالخصوص اور [illegible] میں بالعموم غم و غصہ کی لہر دوڑی ہوئی ہے۔ وہ حرف بحرف صحیح ہے۔ [illegible] روئے زمین پر ایک بلوچستان ہی ایسا بدبخت خطہ ہے۔ جہاں کے باشندے اپنے فطری حقوق تک سے محروم ہیں۔ پریس اور پلیٹ فارم کی عملی صورت [illegible] ان کا اس سرزمین پر نام لینا بھی ایسا گناہ ہے جسے وہاں کی حکومت کسی صورت میں نہیں بخش سکتی۔ جرگہ سسٹم کی خودسری اور خودسرائی نے انصاف [illegible] کے دامن کو ہمیشہ کے لئے داغدار بنا رکھا ہے۔ میونسپلٹیاں لوکل بورڈس [illegible] سمال ٹاؤن کمیٹیوں کے نہ ہونے نے عوام کی اصلاح کا دروازہ بند کر رکھا ہے۔ الغرض اس دقیانوسی اور رجعت پسندانہ قسم کی طرز حکومت نے ایسی روش اور قسم کی حکمت عملی اختیار کر رکھی ہے جو حد درجہ نامعقول ہے۔

حکومت کے فارن سیکرٹری مسٹر مٹکاف نے اگرچہ حکومت کو بے گناہ ثابت کرنے کے لئے اپنے تمام زور صرف کر ڈالے۔ لیکن ہندوستانی نمائندوں کی اکثریت نے بانگ دہل بتلا دیا کہ حکومت کا رویہ نادرست ہے۔ مسٹر مٹکاف کا بیان ہے کہ وہاں جلسوں پر کسی قسم کی پابندی نہیں۔ حالانکہ حقیقت بالکل اس کے برعکس ہے۔ کیونکہ اگر مسٹر مٹکاف کا بیان ٹھیک ہوتا تو بلوچستانیوں کو کیا پڑی تھی کہ وہ بلوچستان اینڈ آل انڈیا بلوچ کانفرنس سندھ میں منعقد کرتے۔ جبکہ اس کی [illegible] اور اس کی روئیداد نہ صرف آئین کے مطابق [illegible] بلکہ حد درجہ معتدل تھی۔ [illegible] کے متعلق جو کچھ بھی کہا گیا ہے۔ اس میں شمہ بھر بھی صداقت نہیں۔ [illegible] حکومت کے ایجنٹ گورنر جنرل کا یہ کہنا کہ اخباری پروپیگنڈہ وہاں کے لوگوں کو مشتعل کر دے گا۔ اور بدامنی پھیل جائیگی۔ اور بھی افسوسناک ہے [illegible] صورت میں ہندوستانی اخبارات کے وہاں تقسیم ہونے سے [illegible] پھر انہیں کوئی تو کوئی وجہ نہیں کہ بلوچستان سے شائع ہونے والے اخبارات وہاں [illegible] بدامنی پھیلا دیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وہاں کی حکومت کا [illegible] پریس ایکٹ کو قبول کرنے کی آمادگی صاف بتلا رہی ہے کہ حکومت کا یہ بہانہ عذر گناہ بدتر از گناہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ علاوہ ازیں بلوچستان کے رہنماؤں کی گرفتاری اور سزایابی [illegible] افسوسناک طور پر حکومت کو حق بجانب ٹھہرانے کی کوشش کی گئی ہے [illegible] حکومت کی ہٹ دھرمی اور اس کے [illegible] کا یہ عالم ہے [illegible] بیانات زبان حال سے کہہ رہے ہیں [illegible] کا احساس ہو گیا ہے اور وہ اس میں ایک خوشگوار [illegible] پیدا کرنے کیلئے آمادہ ہو گئی ہے۔ ایسے حالات میں ہمیں بھی توقع رکھنی چاہیئے کہ [illegible] حکومت بلوچستان [illegible] باشندوں کی [illegible] اور فوری مطالبات [illegible] رکھے گئے ہیں۔ تسلیم کر کے حالات کو [illegible] اور خوشگوار بنانے کی کوشش [illegible]

ہم آخیر میں [illegible] مبارکباد ادا [illegible] اپنے وطن کی انتہائی [illegible] اور ان کو یقین دلاتے ہیں کہ انہوں نے صحیح معنوں میں عوام کے [illegible] کی ہے۔ جن کے صرف بلوچستان کے باشندے بلکہ ہندوستان [illegible] ہو جائے وہ ہندو یا مسلمان، سکھ ہے یا عیسائی جسے ہندوستان [illegible] مشکور ہے۔ ہم اسمبلی کے ان ارکان کے تہ دل سے [illegible] کا ساتھ دے کر ملک پر احسان عظیم کیا ہے۔

Yousaf Aziz Magsi Chair

جرگہ کے خلاف عام تڑپ

ہم اتنا بالکل ظاہری وضاحت کے مقالہ میں سرشار من کمشنر کو چیلنج دے چکے ہیں کہ صرف چند نوجوان ہی نہیں بلکہ بلوچستان کے طول و عرض میں جرگہ کے منا... مظالم کے خلاف ہیجان کی لہر پیدا ہو چکی ہے۔ ...

نواب محراب خان بگٹی کے مظالم کی صدائے بازگشت

نواب زادہ میر عبدالرحمٰن خان بگٹی عذاب میں

چیف کمشنر صاحب بلوچستان توجہ فرماویں

Yousaf Aziz Magsi Chair

بلوچستان کی سرکاری ملازمتیں اور بلوچستانیوں کے حقوق

اسمبلی میں سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون کے استفسارات

اس قوم یا خاندان کو خارجی فریق قرار دیکر نواب مگسی کی لغت بنانے کے لئے بیتاب ہو رہا ہیں۔ ہمارے خیال میں نہ ایسا معاہدہ ہوا ہے اور نہ ایسا عہد نامہ اور نہ اعلان ہو سکتا ہے۔ اس لئے ہم چیف کمشنر بلوچستان سے کہیں گے کہ اب حد ہو چکی ہے اس سے زیادہ میر عبدالرحمن خان کیا برداشت کرینگے نوابزادہ کو ایسی مخدوش حالت تک پہنچا دیئے ہیں کہ جو اب نہیں رکھنا چاہئے نواب مگسی اور انکے صاحبزادے کے تمام معاملات کو سلجھا دینا چاہئے۔ [illegible] ترقی کے زمانے میں [illegible] امام صفید پوش [illegible] نہیں ہے [illegible] ایک نوابزادہ [illegible] کی شان [illegible] میر عبدالرحمن خان کا ذاتی خیال [illegible] ملازمین اور ان کے بیوی بچوں [illegible] صاحب کے بالکل قریبی رشتہ دار [illegible] تعداد [illegible] ہے۔ اس تعداد انسانی جانوں کے کفیل کو قلت قوت کے شکنجہ میں کس دینا انہی جانوں کے اتلاف کے مترادف ہے۔

ہم پُر زور طریق سے [illegible] کیساتھ چیف کمشنر بلوچستان کو اقامت سول کے نام پر اپیل کریں گے کہ حالات کی اہمیت کا اندازہ کرتے ہوئے نواب مگسی کے اس ناروا جب روپیہ کا احتساب کیا جائے اور میر عبدالرحمن خان مگسی کے لئے کم از کم یا نصف روپیہ کا وظیفہ مقرر کرا دیا جائے۔ اور ایک معقول رقم یکمشت دلائی جائے تاکہ نوابزادہ موصوف اپنے قرض ادا کر سکیں اور دیگر ضروریات پوری کر سکیں۔

نوابزادہ صاحب بلوچستان کے نوجوانوں میں اپنی تعلیمی قابلیت۔ دانشمندی۔ روشن خیالی۔ سنجیدگی۔ خوش خلقی اور معقول گوئی میں عدیم المثال شخصیت رکھتے ہیں۔ آپ کا علمی ذوق اور ادبی ذوق بھی کم از کم بلوچستان کی سرزمین میں اپنی نظیر آپ ہے۔

سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون:-

(ا)- کیا حکومت بلوچستان کی سرکاری ملازمتوں کے سلسلے میں وہاں کے تعلیم یافتہ نوجوانوں کو ترجیح دینے کیلئے آمادہ ہے؟

ب- کیا حکومت اس بات کے لئے تیار ہے کہ وہ بلوچستانیوں کو براہ راست صوبہ بلوچستان کے اعلیٰ عہدوں کے لئے بھرتی کرے؟

ج- کیا حکومت اس بات کے لئے تیار ہے کہ صوبہ بلوچستان کی سرکاری ملازمتوں کا ایک خاص فیصدی حصہ [illegible] کے لئے وقف کرے [illegible] کی پوری پوری حفاظت [illegible]

د- کیا حکومت [illegible] کو برٹش بلوچستان کی [illegible] عہدوں کے لئے [illegible] آمادہ ہے؟

ہ- کیا حکومت کو اس بات کا علم ہے کہ پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ میں بالخصوص اور فوج میں بالعموم بلوچستانیوں کی بھرتی بہت کم ہے؟ اگر ایسا ہے تو کیوں؟

س- کیا حکومت بلوچستانیوں کو وہاں کی پولیس کے اعلیٰ عہدوں کے لئے بھرتی کرنے پر آمادہ ہے؟

مسٹر مٹکاف فارن سیکرٹری:-

(ا)- وہاں کی حکومت حتی الوسع ملکی تعلیم یافتہ نوجوانوں کو بھرتی کرتی ہے

ب- لیکن اعلےٰ عہدے اگرچہ ترقی کے طور پر دیئے جاتے ہیں تاہم اگر کوئی ایسی آسامی خالی ہو۔ اور اس کے لئے کوئی اہل ملکی آدمی مل جائے تو وہ عہدہ یقیناً اسکو دیدیا جائیگا۔ کیونکہ غیر ملکیوں کے مقابلہ میں اس کو ترجیح دیجائیگی۔

ج- بلوچستان میں تین بڑی بڑی قومیں بلوچ پٹھان اور براہوی رہتی ہیں اس لئے ملازمتوں کا کوئی خاص فیصدی حصہ وقف کرنا حکومت کے لئے مشکل ہے۔ ویسے غیر ملکیوں کے مقابلے میں ان قوموں کے تعلیم یافتہ نوجوانوں کو ترجیح دیجاتی ہے

د- برٹش بلوچستان میں کوئی لیوی کور نہیں۔ مکران اور چاغی لیویز کور کے تقریباً تمام سپاہی بلوچ اور براہوی ہیں اور اسی طرح اڈمنسٹریشن کے تمام عہدے بھی ملکی لوگوں کو ملے ہوئے ہیں

ہ- ہندوستانی فوج میں کئی بلوچستانی بھرتی کئے گئے تھے۔ لیکن وہ مفید ثابت نہ ہو سکے کیونکہ ان میں سے اکثر فوج سے بھاگ گئے اس لئے حکومت نے ۱۹۲۵ء سے انکی بھرتی کو بند کر دیا۔

ضمنی سوالات

سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون:-

کیا یہ حقیقت ہے کہ اس وقت ہندوستانی فوج میں بلوچی رجمنٹ ہیں اور ان کے لئے [illegible] بھرتی کئے جا سکتے ہیں؟

مسٹر مٹکاف فارن سیکرٹری:-

مجھے افسوس ہے کہ میں [illegible] پورے طور پر جواب نہیں دے سکتا کیونکہ سوال فوج کے محکمے سے متعلق ہے اور اسی محکمے سے ہی پورا جواب حاصل کیا جا سکتا ہے۔ میں صرف اس قدر جانتا ہوں کہ سندھ میں رہنے والے بلوچوں کو ضرور بھرتی کیا جاتا ہے

سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون:-

لیکن میرا سوال سندھ کے بلوچوں کی بابت نہیں۔ میں بلوچستان کی قوموں کے متعلق پوچھ رہا ہوں کہ پہلے تو بلوچی رجمنٹوں کے لئے وہاں سے سپاہی لئے جاتے تھے اور اب کیوں بند کر دیا گیا ہے۔

مسٹر مٹکاف فارن سیکرٹری:-

میں اپنی معلومات کی رو سے پہلے بتلا چکا ہوں اور یہ بھی بیان کر چکا ہوں کہ ان کی بھرتی کیوں بند کر دی گئی ہے۔

مسٹر ابراہیم ہارون جعفر:- کیا یہ درست ہے کہ ڈیپارٹمنٹل قرارداد کی رو سے مسلمانوں کو سرکاری ملازمتوں کا پچیس فیصدی حصہ ملتا ہے اس کا اطلاق وہاں کے بلوچوں پر بھی ہوگا۔

مسٹر مٹکاف فارن سیکرٹری:-

میں چاہتا ہوں کہ مجھے اس سوال کے پوچھنے کیلئے باقاعدہ نوٹس دیا جائے تاکہ میں اس کا پورا جواب دے سکنے کے قابل بن سکوں۔

سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون:-

کیا یہ حقیقت ہے کہ حکومت بلوچستانی اقوام کو بہادر اور وفادار تسلیم کرتی ہے؟ اگر ایسا ہے تو وہ کونسی وجوہات ہیں جو انہیں فوجی رجمنٹوں میں بھرتی ہونے کے نااہل بناتی ہیں

مسٹر مٹکاف:- میں صرف اتنا جانتا ہوں کہ ان لوگوں کی بہت بڑی تعداد بھاگ گئی تھی۔ لیکن ہو سکتا ہے کہ اسکے ساتھ ساتھ دوسری وجوہات بھی ہوں۔ اگر آنریبل ممبر تفصیلات چاہتے ہیں تو وجوہات حاصل کرنے کیلئے ایک علیحدہ سوال پوچھنے چاہئیں۔

[illegible] میں پہلے کہہ چکا ہوں کہ وہاں کی حکومت سرکاری ملازمتوں کے لئے حتی الوسع [illegible] نوجوانوں کو بھرتی کرتی ہے۔ [illegible] لئے وہ ایسا کرنے کیلئے [illegible] اس مطلب کے لئے ملکی نوجوان [illegible] ہو سکیں۔

Yousaf Aziz Magsi Chair

بلوچستان کے نامہ نگاروں کی اطلاعات

نواب محمد یوسف علیخان مگسی یوسف آباد میں

یوسف آباد۔ نواب محمد یوسف علیخان مگسی [illegible] والی لس ریجیف کمشنر سے ملاقات کرنے کے بعد [illegible] مارچ کو روانہ ہو کر سکھر [illegible] روز [illegible] بعد شہداد کوٹ کی راہ سے یوسف آباد تشریف لائے آپ کا [illegible] کے بعد [illegible] تشریف لائے ہیں۔ آپ [illegible] اور ہفتہ عشرہ ٹھہرنے کے بعد آپ کوئی پروگرام بنائیں گے۔

سردار میر میاں خان کرد کا انتقال

ڈھاڈر۔ خان بہادر سردار میر میاں خان کرد کافی عرصہ علیل رہ کر ۱۰ مارچ کی رات کو اس دار فانی سے رحلت کر گئے۔

انا للّٰہ و انا الیہ راجعون

دعا ہے کہ خداتعالیٰ آپ کو جوار رحمت میں جگہ دے۔ آپ کو جنت سے بہار بنایا گیا ہے۔ اس سانحہ ارتحال نے آپ کی قوم اور لواحقین کو بے حد الم ناک کر دیا ہے۔

میر یعقوب خان اور میر یار محمد خان میں رسہ کشی

ڈھاڈر۔ خان بہادر سردار میاں خان کرد کی جانشینی کا مسئلہ بہت پیچیدہ اور خطرناک صورت اختیار کر رہا ہے آپ کی سرداری کے آپ کے دو خلف الرشید میر یعقوب خان اور میر یار محمد خان امیدوار ہیں۔ قوم کے معتبرین اور سردار خیل بٹ گئے ہیں۔ کچھ میر یعقوب خان اور کچھ میر یار محمد خان کے حق میں ہیں۔ عمر میں میر یعقوب خان بڑا ہے۔ لیکن طرفداروں کی پارٹی میر یار محمد خان کی زبردست ہے۔ دیکھیں کیا فیصلہ ہو۔

نیابت لہڑی کے اکیس ہزار روپے کی گمشدگی

لہڑی۔ نیابت لہڑی سے اکیس ہزار روپے گم ہو چکے ہیں۔ اطلاعات یوں بیان کی جاتی ہیں کہ منشی عبدالرحمٰن سابق جانشین مستونگ اور منشی نور محمد [illegible] صاحب نائب وزیر [illegible] کے نیابت لہڑی میں محاسبی [illegible] کام [illegible] رہتے ہیں۔ [illegible] اکیس ہزار روپے [illegible] کا حساب [illegible] وزیر اعظم کے دفتر [illegible] اور منشی نور محمد کے نام [illegible] روپے کی رقم اپنی اپنی [illegible] سے [illegible] ہو۔ اور نیابت لہڑی میں [illegible] کی زیر نگرانی رہو۔ اگر تم سب نے اپنی اپنی صفائی نہ پیش کی تو سرکار قلات کی طرف سے تم دونوں پر اکیس ہزار روپے کے غبن کا مقدمہ دائر کیا جائے گا۔

پولیٹیکل ایجنٹ اور وزیر اعظم کا لہڑی کا دورہ

سبی۔ اطلاعات مظہر ہیں کہ پولیٹیکل ایجنٹ اور وزیر اعظم قلات لہڑی پہنچ گئے ہیں۔ گمان کیا جا رہا ہے کہ اکیس ہزار روپے کی غبن شدہ رقم کی تحقیقات کرنے کے سلسلہ کا یہ دورہ ہے۔

حاجی خان اور محمد امین کے عہدہ سواری کا انتقال

فورٹ سنڈیمن۔ جمعہ سلطان اور محمد یار کے فوت ہو جانے کے بعد انکی لیویز سواری کی آسامیاں خالی ہو گئی ہیں اور علی شاہ نے ان آسامیوں کو حاجی خان اور محمد امین کے نام منتقل کرنے کے لئے درخواست دی ہے۔ سررشتہ تحصیل سے یہ حکم جاری ہوا ہے کہ جب سلطان اور محمد یار کے ورثاء کو علی شاہ کی اس درخواست پر کسی قسم کا اعتراض ہے یا نہیں؟ اگر یہ نوکری شکور کے نام درج ہے تو علی شاہ اصل میں مبارک کی نوکری کس کی لیتے ہیں اور مقبل رسول خان کام کر رہا ہے علی شاہ کو وہ نوکریاں کب سے ملی تھیں؟

نواب جہلاوان ماشکیل کے گرد و نواح میں

نوشکی۔ اطلاعات مظہر ہیں کہ نواب حبیب اللہ خان نوشیروانی آف خاران [illegible] کو بعض اہم ارادات کے ماتحت ماشکیل کے گرد و نواح کی طرف گیا ہے حاجی [illegible] خان جمالدینی اور حاجی محمد کریم خان [illegible] بھی [illegible] گئے ہیں۔ [illegible] کا [illegible] راز میں ہے اصل حالات [illegible] کا انتظار کیا جا رہا ہے۔

نصیر الدین کے وزیر بننے کی افواہ

بیلہ۔ یہ خبر بڑے زور و شور سے مختلف حلقوں میں گشت لگا رہی ہے کہ ریاست لس بیلہ کی وزارت مسٹر نصیر الدین احمد سابق پرائیویٹ سکریٹری ہز ہائی نس قلات کو سونپی جا رہی ہے۔ اس خبر سے شہر میں ہیجان پیدا ہو چکا ہے کہ جو شخص پرائیویٹ سکریٹری کی خدمات ہز ہائی نس کی مرضی کے مطابق سرانجام نہ دے سکا ہو وہ ایک ریاست کی وزارت ایسے ذمہ دار عہدے کو کیسے سنبھال سکیگا۔ غیر ریاست لس بیلہ کی مالی پیچیدگی اور بلوچستان میں موجودہ پیدا شدہ حقوق طلب حضرات طلب فضا متقاضی ہیں کہ ریاست لس بیلہ کی وزارت مسٹر نصیر الدین ایسے غیر ملکی کو نہ دی جائے بلکہ ملک محمد یعقوب خان اچکزئی سابق نائب وزیر مکران کو دیجائے جو نہ صرف ملکی ہیں بلکہ ان علاقوں میں رہ چکے ہیں۔ اس طرف کی زبان۔ خو بو سے روشناس ہونے کے علاوہ اپنی خوش انتظامی کی وجہ سے پبلک میں ہر دلعزیز بھی ہیں۔

ملک معظم کی سلور جوبلی اور بلوچستان کے سیاسی قیدیوں کی متوقع رہائی

کوئٹہ۔ ان دنوں یہاں کے سرکاری اور غیر سرکاری حلقوں میں اس خبر پر یقین کیا جا رہا ہے کہ ملک معظم کی سلور جوبلی کے موقع پر بلوچستان کے سیاسی قیدی خان عبدالصمد خان اچکزئی اور میر عبدالعزیز خان کرد کو غیر مشروط طور پر رہا کر دیا جائے گا۔

نوابزادہ میر عبدالرحمٰن خان الحاجانان خنداب افسران متعلقہ فوری توجہ کریں

سبی۔ نوابزادہ میر عبدالرحمٰن خان نواب [illegible] خان خنداب جگی کے بڑے صاحبزادے ہیں۔ [illegible] عرصہ سے باپ بیٹے کے درمیان [illegible] آپ پر طرح کی غلط فہمیاں [illegible] آپ کو خرچ میں جاری [illegible] پیدا [illegible] طرف [illegible] تھے۔ پھر دو سو [illegible] ملتے [illegible] بھی نہیں ملتے۔ آپ کی [illegible] پانے کے علاوہ [illegible] تنخواہ کی وجہ سے انکی حالت نہایت خراب ہو گئی ہے۔ [illegible] انہوں نے [illegible] ہے اور بیٹیوں نے دھوکے بھی [illegible] کر رکھے ہیں۔

Yousaf Aziz Magsi Chair

صوبہ سندھ کے اہم اور دلچسپ حالات

زنا بالجبر کے جرم میں گرفتاری

کراچی ۱۷ مارچ - [illegible] بندر کی دکان واقع بندر روڈ ایکسٹینشن پر ایک نیفرنی [illegible] مانگنے گئی - کھیم چند نامی ایک [illegible] دکان پر موجود تھا - وہ نیفرنی کو [illegible] دکان کے اندر [illegible] نیفرنی نے باہر [illegible] اس نوجوان کو گرفتار کر لیا [illegible]

کونسل الیکشن کی بے قاعدگیاں

بمبئی کونسل میں مسٹر محمد [illegible] نے ایک سو روپیہ کی تحریک تخفیف پیش کرتے ہوئے کہا کہ کونسل الیکشن کے سلسلے میں امیدوار بہت سی بے قاعدگیوں کے مرتکب ہوتے ہیں - اور بالکل غلط طور پر ووٹش ریکارڈ کئے جاتے ہیں - پولنگ پر ووٹش باقاعدہ کیا کرتے ہیں - چونکہ امیدوار جانتے ہیں کہ ووٹش ہر وقت حریف کے [illegible] جا سکتے ہیں اس لئے انہیں رائے عامہ کو اپنے حق میں کرنے کی ضرورت ہی محسوس نہیں ہوتی - حکومت کے ہوم ممبر نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ مسٹر [illegible] کا بیان حرف بحرف صحیح ہے - لیکن پورے انتظامات کیلئے بہت بڑے فوج کی ضرورت ہے

قلات کے چند براہوئیوں کی گرفتاری

کوئٹہ - قلات کے چند براہوئیوں کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے واقعات یوں بیان کئے جاتے ہیں کہ یہ براہوئی ۱۳ گائے بیل چوری کر کے چلے گئے - پولیس کو اطلاع ہوئی اور اس نے [illegible] سمیت گرفتار کیا ہے - باقی براہوئیوں نے بھاگ کر

بلوچستان میں کوٹھڑی پولیس کے خلاف دعوے دائر کر دیا ہے - بلوچستان کی پولیس خط و کتابت کر رہی ہے -

پرنسپل ایم سہانی کے خلاف درخواست

کراچی - مسٹر گدومل نے کونسل بمبئی میں سوال کیا کہ پرنسپل ایم سہانی نے رام باغ میں فرقہ وارانہ منافرت پیدا کرنے کی تقریریں کی ہیں اس کے اس رویہ کے خلاف مسلم ویلفیئر نے حکومت کو درخواست کی ہوگی ؟ کیا حکومت بتلا سکتی ہے کہ وہ پرنسپل سہانی کے خلاف کیا قدم اٹھائیگی

[illegible] ایڈیٹر ستارہ سماچار کو

کراچی - [illegible] ایڈیٹر [illegible] سماچار کو کسی مضمون کی [illegible] اور ایک ہزار روپیہ جرمانہ [illegible] ایڈیٹر مذکور نے رحم کی درخواست کی ہے -

بھائی پرمانند اور بنارسی پنڈت کی سرگرمیاں

کراچی - ۱۷ مارچ - بھائی پرمانند ایم ایل اے صدر آل انڈیا ہندو مہاسبھا نے جو کراچی میں آئے ہوئے ہیں ایک بیان میں کہا کہ جہاں تک مستقبل قریب کا تعلق ہے - کیونکہ کمیونل ایوارڈ ایک طے شدہ چیز ہے - سندھ کے ہندوؤں کی یہ امید کہ علیحدگی سندھ کے متعلق کوئی تبدیلی واقع ہو - ایک امید موہوم ہے -

آپ نے پنڈت مالویہ جیسے اس ارادہ سے اتفاق ظاہر کیا کہ کمیونل ایوارڈ کے متعلق احتجاج کرنے کے لئے ہندوؤں کا ایک وفد انگلستان بھیجا جائے گو کمیونل ایوارڈ میں کسی قسم کی تبدیلی کی توقع نہیں ہے - لیکن برطانوی پبلک پر یہ ضرور ظاہر کر دینا چاہیئے کہ ہندوستان کے لبرل اور دیگر نیشنلسٹ اس فیصلہ کو بالکل پسند نہیں کرتے - اور یہ فیصلہ انصاف کے منافی ہے اگر مستقبل میں برطانوی حکومت اس فیصلہ کے تباہ کن اثرات سے واقف ہوگی تو پنڈت مالویہ کے اس ارادہ کو بھی کچھ تقویت حاصل ہو جائے گی

آپ نے مزید فرمایا کہ اس مجوزہ وفد کی تشکیل ابھی تک نہیں ہوئی - اور ابھی تک پنجاب کے ہندوؤں کے نمائندگان کا بھی انتخاب عمل میں نہیں آیا - اگر سندھ کے قابل ہندو اس وفد میں شامل ہونا چاہیں تو پنڈت مالویہ ان کو نہایت خوشی کے ساتھ شامل ہونے کی اجازت دینگے اس وفد کو چاہیئے کہ وہ انگلستان میں [illegible] برطانوی مدبرین سے [illegible] ہندوؤں نے اس فیصلے کی مخالفت [illegible] اس فیصلے میں ضروری ترمیم پر زور دیا جائے علاوہ [illegible] میں جلسے منعقد [illegible] کے خلاف ملک میں ایک تحریک پیدا کرے

بھائی پرمانند نے دوران بیان میں موجودہ اسمبلی کے متعلق کوئی اطمینان کا اظہار نہیں کیا - آپ نے فرمایا کہ موجودہ اسمبلی میں وہ تناسب نہیں پائی جاتی جو گزشتہ اسمبلی کا طرۂ امتیاز تھی -

بیان کو ختم کرتے ہوئے بھائی جی نے سندھ کے ہندوؤں کو مشورہ دیا کہ وہ باہمی نفاق کو چھوڑ کر متحد ہو جائیں تاکہ وہ اپنے مفادات اور حقوق کی محافظت آسانی سے کر سکیں -

ترفیہ مجروحین فنڈ

کراچی - ۱۵ مارچ - ترفیہ مجروحین فنڈ کی بنیاد قائم کی گئی ہے جس میں ۲۱ کی صبح تک ذیل کی رقم جمع ہو چکی ہے -

(۱) مسٹر جمشید اس پچاس روپیہ (۲) مسٹر اینڈ مسز گبسن پچاس روپیہ (۳) سیٹھ ایشر داس ورندمل سو روپیہ (۴) لعل جی مہر [illegible] سو روپیہ (۵) قاضی خدا بخش ۲۵ روپیہ (۶) حکیم شیخ محمد پچیس روپیہ (۷) شیخ عبد المجید پانچ روپیہ (۸) ڈاکٹر [illegible] پچیس روپیہ (۹) مسٹر سید [illegible] پانچ روپیہ (۱۰) حاتم علوی سو روپیہ (۱۱) احمد یوسف [illegible] دس روپیہ (۱۲) ڈاکٹر سعید پچاس روپیہ (۱۳) ڈاکٹر [illegible] پانچ روپیہ (۱۴) مسٹر عالم گدوانی پانچ روپیہ (۱۵) سیٹھ غلام علی چاگلہ پچیس روپیہ (۱۶) سیٹھ ہری داس لعل جی پچیس روپیہ (۱۷) سید محمد شاہ [illegible] پانچ روپیہ [illegible]

نوٹوں کی شناخت کی علامت

کراچی - گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ اب مسٹر [illegible] کی دستخطوں کے ساتھ جو نوٹ نکلیں گے [illegible] نوٹوں کی ہیئت [illegible] ہوگی صرف [illegible] نوٹوں پر مسٹر [illegible] کے دستخط ہونگے [illegible] جعلی قرار دیئے جائیں گے -

[illegible] جیل میں [illegible] کو دعوت

[illegible] آپ لوگ بھی شرکت کریں -

Yousaf Aziz Magsi Chair

ہندوستان میں واقعات کی رفتار

امیر شریعت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے خلاف مقدمہ

[illegible] الدین محمود کو عدالت میں ۲۳/ مارچ کو طلب کیا گیا ہے

[illegible] معلوم ہوا ہے کہ مرزا بشیر الدین محمود احمد کی طرف سے حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے مقدمہ میں [illegible] ہونے میں بہت کوشش ہو رہی ہے لیکن [illegible] یہ کوشش کامیاب نہیں ہوئی اور عدالت نے مرزا صاحب کو عدالت میں حاضر ہونے کے لئے احکام جاری کر دیئے ہیں۔ اب معلوم ہوتا ہے کہ مرزا بشیر الدین محمود احمد کو ۲۳ مارچ کو عدالت میں طلب کیا گیا ہے۔ پولیس کی طرف سے اس دن کے لئے زبردست انتظامات ہو رہے ہیں۔ ان ہر طرح کر سکنے کے لئے بھی خاص طور پر تیاریاں ہو رہی ہیں۔

میں مرزائی نہیں ہوں

ڈاکٹر شیلڈرک کا بیان

گوجرانوالہ ۱۸ مارچ۔ ڈاکٹر صاحب نے شاہی مسجد [illegible] باغ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مجھے یہ سن کر سخت صدمہ ہوا ہے کہ مجھے مرزائیوں نے مسلمان کیا ہے۔ حالانکہ میں ۱۹۰۳ء میں مسلمان ہوا ہوں نہ کبھی مرزائی تھا نہ کبھی ہو سکتا ہوں۔ میں اسلام کو مکمل مذہب سمجھتا ہوں۔ میرا عقیدہ ہے کہ حضرت محمد پیغمبر علیہ السلام کے بعد کسی نبی کی ضرورت نہیں۔ آپ خاتم النبیین تھے۔

سید المنتہی کے موقعہ پر مسلمانوں کی گرفتاریاں

لکھنؤ ۱۹ مارچ۔ [illegible] (ضلع فیض آباد) میں عید قربان کے روز دو مسلمانوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ جن پر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے احکام کی خلاف ورزی کر کے گائے کی قربانی کا الزام عائد تھا۔ ان کے علاوہ اور بہت سے آدمیوں کو بھی جن کے متعلق یہ خیال تھا کہ وہ گائے کی قربانی کا ارادہ رکھتے ہیں۔ حراست میں لے لیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ شہر میں بالکل امن و سکون رہا۔

مالیہ میں تخفیف اور شاہی پنجاب نظر بندوں کو رہا کیا جائے

زمینداران [illegible] کے اہم مطالبات

[illegible] مارچ۔ آج [illegible] ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا [illegible] تقریریں کیں اور [illegible] قرارداد کے ذریعہ مالیہ میں تخفیف کرنے اور شاہی نظر بندوں کو رہا کر دینے اور ان کے مناسب الاؤنس مقرر کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔

قرطاس ابیض کے مسودات برائے اشاعت

نئی دہلی ۱۸ مارچ۔ آج جو قرطاس ابیض کا مسودہ اشاعت کے لئے موصول ہو گیا ہے۔ اس میں حسب ذیل دستاویزیں [illegible]

(۱) قرطاس ابیض کا تعارف۔ مصنفہ وزیر ہند۔

(۲) سر اکبر حیدری کا مکتوب مورخہ ۱۸ فروری بنام سر [illegible] گلینسی جس میں وفد کی کمیٹی کی رپورٹ مندرج ہے۔

(۳) والیان ریاست کی وہ قرارداد جو ۲۷ فروری کو منظور کی گئی۔

(۴) مہاراجہ پٹیالہ و نواب آف بھوپال اور مہاراجہ بیکانیر کا مکتوب مورخہ ۲۷ فروری

(۵) متذکرہ صدر مکتوب کے سلسلہ میں تفصیلی نوٹ۔

(۶) وزیر ہند کی طرف سے حکومت ہند کے نام وہ تار جو ۱۴ مارچ کو ارسال کیا گیا۔

(۷) متذکرہ صدر کے متعلق میمورنڈم

(۸) قرطاس ابیض کی منظوری کے سلسلہ میں آخری ہدایات۔

قبائلی علاقہ میں خاصہ داروں کے مظالم

پشاور ۱۰ مارچ۔ درہ خیبر کے گذرنے والے افراد سے معلوم ہوا ہے کہ علی مسجد اور چورہ [illegible] کی طرف کی تحریک کا مسئلہ ابھی تک سرکاری خاصہ داروں اور [illegible] کرنے والے پٹھانوں کے درمیان باعث نزاع بنا ہوا ہے اور ان میں بدستور جنگ جاری ہے۔ یہ امر حیرت انگیز ہے کہ حکومت اپنے اس اعلان کے باوجود کہ وہ قبائل کی مرضی کے خلاف قبائلی علاقہ میں سڑکوں کی تعمیر نہیں کرے گی۔ بدستور [illegible] کام کئے جا رہی ہے۔ اور [illegible] ان پٹھانوں سے [illegible] سڑکوں کی تعمیر کے راستے میں مزاحم [illegible] تمام راستوں [illegible] ہیں اور دوسری طرف سے آنے والے تاجروں کو گذرنے کی اجازت نہیں دیتے۔ اور ان تاجروں کو ان کے واحد وسیلہ معاش سے محروم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جو قبائلی ٹھیکہ دار یا مزدور سرکار کی سڑکوں پر کام کر رہے تھے۔ ان میں سے اکثر نے کام چھوڑ دیا ہے۔ انگریزی چھاؤنی کے قریب [illegible] کشمیری کام کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ باقی حصہ پر [illegible] پٹھانوں کا قبضہ ہے اور فی الحال تعمیر رک گئی ہے۔ دس اور گیارہ مارچ تک سرکاری خاصہ داروں اور آفریدیوں کی لڑائی کا اثر خیبر کی پختہ سڑک کے قریب بھی پہنچ گیا تھا۔ لیکن ابھی تک آفریدیوں کا رویہ انگریزی چھاؤنیوں کے متعلق بالکل دوستانہ ہے۔

اعلیحضرت نظام دکن و نواب بھوپال کو ہز میجسٹی کا خطاب دیا جائے

مسلمانان باغبانپورہ ضلع لاہور کا اہم مطالبہ

لاہور۔ کل نماز جمعہ سے اول ایک اجلاس زیر صدارت حاجی میاں محمد صادق صاحب رئیس الاعظم منعقد ہوا اور ذیل کی قرارداد پاس ہوئی۔

مسلمانان باغبانپورہ اور متعلقہ دیہات کا یہ اجتماع عظیم ملک معظم حکومت برطانیہ اور حضور وائسرائے ہند سے پر زور مطالبہ کرتا ہے کہ اعلیحضرت حضور نظام اور اعلیحضرت نواب بھوپال کو ہز میجسٹی کا خطاب اپنی سلور جوبلی کے موقع پر عنایت فرما کر مسلمانان ہند اور بیرون ہند کو ممنون احسان بنائیں۔ محرک۔ حاجی میاں محمد صادق صاحب [illegible] میاں عبدالرحمن اعجاز صاحب [illegible] ڈاکٹر میاں محمد افضل صاحب

[illegible] پریس کی ضبطی

[illegible] پنجاب کے ایک [illegible] نے [illegible] مولانا ظفر علی خان [illegible] سیٹھ [illegible] پریس کی ضبطی [illegible] عدالت [illegible] ذکر کیا تھا [illegible] کے احکام کے اجرا [illegible] لکھا کہ مضامین [illegible] گئے تھے [illegible] قابل اعتراض تھے۔

Yousaf Aziz Magsi Chair

سینما کی سیر

ہمارے سینما دیکھنے والے کی قلم سے

موتی محل ٹاکیز } گولڈ مہر سٹیٹون کا بے نظیر سوشل فلم دوسرے آج کل عرف سنہری لہر دوسرے کامیاب اور شاندار ہفتے کے طور پر چلائی جا رہی ہے۔ امرائی شرمناک عیاشیاں سرمایہ داروں کے مظالم۔ کسان کی آزاد اور زندگی مزدور کا غلامانہ روزگار۔ مغربی زندگی کے بُرے اثرات کی جیتی جاگتی تصویر دیکھنی ہو تو موتی محل میں تشریف لے جائیے۔ کسان کی ... رومانی کی ہوس پرستی۔ لطیف گانے اور ... رقص ... آج کل میں جمع کر دیئے گئے ہیں۔

سینما ... } یاسین عرف باوفا عاشق کے پچھلے ہفتے ... خاص دلچسپی سے دیکھی رہی ہے۔ جو دوسرا ہفتہ بھی چلایا گیا۔ ہمیں بھی اس کھیل کو دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ کھیل پلاٹ ... گانوں۔ ناچ اور سین سینری کے لحاظ سے عمدہ ... بائی کی اداکاری اور امیر کرناٹکی کے گانے خاص طور ...

امپیریل ٹاکیز } ... خانہ بدوش ... عرف ... ۲۳ مارچ سے دکھایا جا رہا ہے۔ اگرچہ ہم نے ... کھیل کا پلاٹ ... نے رسٹر بازی ظاہر کرتی ... ڈرامہ خالص تشبیہ ہے اور اچھے اچھے مشہور ... نے کام کیا ہے۔

پکچر ہاؤس۔ انل لا ایم اے نے ...

دھوم مچا رکھی ہے۔ مغرب پرستی کا ہولناک انجام بہت ہی عمدہ پیرائے میں دکھایا گیا ہے۔ سلوچنا اور ... نے حیرت انگیز ایکٹنگ دکھائی ہے ہمارے نزدیک کھیل خاصہ سبق آموز ہے۔

فون نمبر ۳۶۰ — مشن روڈ کراچی

موتی محل ٹاکیز

دوسرا شاندار ہفتہ

جمعہ تاریخ ۲۲ مارچ ۱۹۳۵ء سے شروع

گولڈ مہر ساؤنڈ پکچرز کا عام پسند عالی شان سوشل فلم

آج کل عرف سنہری لہر

جس میں ... مسز گوہر، ... غلام محمد ... وغیرہ نے نہایت عمدہ کام کیا ہے

روزانہ کھیل ساڑھے چھ بجے شام اور دس بجے رات کو ... اتوار کو دن کے چار بجے

جمعہ تاریخ ۲۹ مارچ ۱۹۳۵ء سے شروع

... سٹیٹون کا شاندار لاجواب عشقیہ فلم

گلشن عالم

جس میں زبیدہ بانو ... (امر تسر والا) شہزادی ... یوسف ... اور منصور وغیرہ نے حسن و خوبی سے کام سرانجام دیئے ہیں۔

شہرت طبی علاج — کمال صحت

دواخانہ جلالیہ

آتشک، سوزاک، ... کا شرطیہ علاج آتشک کے زخم کیسے ہی شدید کیوں نہ ہوں ایک ہفتہ کے اندر خشک کر دیئے جاتے ہیں۔ سوزاک کیسی ہی خطرناک صورت کیوں نہ اختیار کر لی ہو اولین خوراک سے فائدہ ہونے لگتا ہے ... چوبیس گھنٹے میں بند کر دیا جاتا ہے اگر ہمارے دعوے کے مطابق صحت نہ ہو تو ہر دوائی کی قیمت واپس۔

... گولیاں ... قیمت ۵ روپیہ۔ ... ۳ روپیہ۔ ... ۲ روپیہ

پتہ — دواخانہ جلالیہ مقابل میونسپل ورکشاپ لارنس روڈ کراچی

بارہ خانہ ... مفت ... کراچی ... نجات

امرت دھارا

بیماری تکلیف تشویش ... سے بچنا ہے تو امرت دھارا ہمیشہ پاس رکھو!

نقالوں کے دھوکہ سے بچو ہمیشہ پنڈت ... کی امرت دھارا خریدو

قیمت فی شیشی ... نصف شیشی ... آنہ

مفصل حالات جاننے کے لئے رسالہ امرت ... مفت منگوا لو

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ: امرت دھارا ... لاہور

انگلستان میں ہندوستان

شالامار رسٹورنٹ ۷ وارڈور اسٹریٹ لندن (ڈبلیو ۱)

زیر سرپرستی نواب محمد یوسف علی خاں ...

ہندوستان کے انواع و اقسام کے بہترین۔ لذیذ۔ مرغن کھانے ہر وقت تیار مل سکتے ہیں۔ انگلستان میں ایسا شاندار۔ ارزاں نرخ اور تازہ مال کا ہوٹل نہیں مل سکتا۔ اس کی تعریف کے لئے صرف اس قدر کافی ہے کہ ایک دفعہ کا آیا اور یہیں ٹھہر گیا۔

منیجر

The Shalamar Restaurant 7 Wardour Street London W.1.

Yousaf Aziz Magsi Chair

اقتباسات و مراسلات

بلوچستان کے فوری مطالبات

بلوچستان کے قومی کارکن مسٹر عبدالعزیز ... [illegible]

حکومت برطانیہ کے افراد بھی اپنی انتہا کو ... اس حد تک مجبور ہیں کہ وہ جب تک ان تمام مشکلوں سے نہیں گزر جائیں گے ... [illegible]

... [illegible]

اگر بلوچستان بھی اس چیز کا مستحق ہے جس کا صوبہ سرحد ہے۔ اور اگر بلوچستان کو کسی دکھ دن اصلاحات کا ملنا یقینی ہے تو کیا یہ انسب ہو گا ... آج کیا یہ تمام دستوری اصلاحات ... اور حضرت بلوچستان ایک مسلمان صوبہ کو موقع دیا جائے کہ وہ حکومت برطانیہ کی اس عالی حوصلگی پر اپنے خوشگوار جذبات کا اظہار کریں۔ (رعیت۔ لاہور)

بلوچستان کے مسئلہ پر حکومت کو شکست

صوبہ بلوچستان ... مظالم ... ان کی کیفیت ان کی کانوں میں کسی قدر تفصیل کیساتھ شائع ہو چکی ہے۔ سارے ہندوستان بھی ... [illegible]

حکومت کو شکست فاش ہوئی۔ سرکاری ممبر نے بلوچستان کے متعلق حکومت کی پالیسی کو حق بجانب ثابت کرنے ... تحریک کو ناکام بنانے کے لئے ... کہاں اس قدر نامعقول تھا ... بجا درست ہوگا۔

بلوچستان میں عام جلسوں کی ممانعت اور اظہار رائے پر پابندیوں کے متعلق انہوں نے بتایا کہ ... [illegible]

خداوندان لندن کے وفاداری کا صلہ

سردار میر محمد خان جوگیزئی کی نظربندی

[illegible]

ہیں جو تقریر کی - اس کا اہم حصہ صرف اسی چیز سے تعلق رکھتا تھا - چیف کمشنر نے دنیا پر جو پہلو ظاہر کیا ہے وہ ذیل کے اقتباسات سے واضح ہوگا۔

سردار بختیار خان کو بلوچستان آنے کی کبھی دعوت نہیں دی گئی - اس کے برعکس ہم اس کو دعوت دینے سے ہمیشہ انکار کرتے رہے ہیں - کہ وہ چند شرائط کی پابندیوں کے ساتھ واپس آسکتا ہے - آخرکار ہز ہائی نس کے [illegible] کے ساتھ یہ طے پایا کہ اس سے اس [illegible] فیصلہ کیا جائے کہ آیا وہ ہمیشہ کے [illegible] رہنا چاہتا ہے - یا بلوچستان [illegible] - چنانچہ [illegible] ہز ہائی نس [illegible] قلات نے اس کو [illegible]۔

اس مراسلے کے جواب میں وہ خود [illegible] میں آیا اور ذیل کے معاہدہ پر دستخط کئے ہیں۔

"میں [illegible] میں سرحد پر جانے [illegible] عارضی طور پر خان قلات کے رعیت ہونے کے لئے معافی چاہتا ہوں - اسی لیے بلوچستان میں واپس آنے اور اپنے اراضیات [illegible] میں بحیثیت رستم زئی سردار رہنے کے لئے [illegible] میں اس معاہدہ کا پابند رہوں گا [illegible] بلوچستان [illegible] میں ہوں [illegible] رستم زئی قوم

رئیسانی [illegible] ایک فرقہ ہے اور سردار رستم زئی سردار [illegible] کے ماتحت ہوگا - میں سردار رئیسانی کو بدل و جان اپنا سردار تسلیم کرتا ہوں اور مجھے کوئی تنگ آنے میں کوئی اعتراض نہ ہوگا - میں رئیسانی سردار اور اس کے عزیز و اقارب اور اس کی قوم کے خلاف کوئی مفسدانہ اقدام نہیں کروں گا اور اپنے فرقہ کو ان کے خلاف نقض امن کرنے سے حتی الوسع باز رکھوں گا اس کے لئے میں اپنی جائداد منقولہ و غیر منقولہ بالیت بیس ہزار روپیہ بطور ضمانت مقفول کرتا ہوں - اس تحریر کی رو سے میں افغانستان سے اپنے تمام تعلقات منقطع کرتا ہوں کہ آئندہ ہز ہائی نس خان قلات کا وفا شعار اور تابعدار رعیت رہوں گا۔

سردار بختیار خان کو ان شرائط کے تحت اور ہز ہائی نس قلات و حکومت ہند کے [illegible] مصلحت سے بلوچستان واپس آنے [illegible] رستم زئی سردار رہنے کی اجازت [illegible] میں اس امر کو واضح کرتا [illegible] معاہدہ سے کوئی [illegible] سردار اور میر غوث بخش [illegible] رئیسانی [illegible] میر اللہ یار خان کو [illegible] تھا - اور اس نے اس کے خوش [illegible] تھا کہ رستم زئی رئیسانی کا ایک فرقہ ہے اور

میں بحیثیت سردار رستم زئی سردار رئیسانی کے ماتحت ہوں اور اس کو بدل و جان اپنا سردار تصور کرتا ہوں"
مسٹر [illegible] بندہ رفاقت میں نمائندوں کو [illegible]

غوث بخش خان کے [illegible] کے اصلی حالات اور قوم رئیسانی و فرقہ رستم زئی کے مفصل حالات سے [illegible] کریں گے۔ (نامہ نگار خصوصی)

خلافِ شرع اور تباہ کن رسوم کی دھجیاں فضائے آسمانی میں

اقوام دومڑ کے مقدمات بروئے شریعت طے ہوا کرینگے

خانصاحب حاجی پایو خان کی مبارک سرگرمیاں

اقوام دومڑ زرنجی و ککی ساکنان تحصیل بارکھان [illegible] سجادی و سرانی نے مشترکہ طور پر فیصلہ کر لیا کہ اپنے قدیمی رواج کو جس سے زمانہ جاہلیت کی بو آتی تھی - ترمیم کر کے پورے طور پر پابند قوانین اسلام ہو جائیں چنانچہ انھوں نے درخواست دی کہ موجودہ رواج متعلق شادی - بیاہ - ولور - حق ہمسایہ وغیرہ و جملہ تنازعات اراضی کو منسوخ تصور کیا جاوے اور آیندہ کے لیے مقدمات حسب احکام قرآن و شرع محمدی تصفیہ پائیں - یہ درخواست شاہی جرگہ کے پیش ہوئی شاہی جرگہ نے اس اقدام [illegible] کو لبیک کہکر [illegible] ثبت کر دی - اب

مذکورہ بالا اقوام کے مقدمات میں انصاف کا خون نہ ہو تو خود منصب افسران کریں گے اور مذہبی علماء اور جانبدار سردار - اقوام متذکرہ بالا اور خانصاحب حاجی پایو خان دومڑ جس کی کوشش کا یہ نتیجہ ہے کہ یہ اقوام قابل صد ہزار تحسین و تبریک ہے ہم نہ صرف اپنی طرف سے بلکہ بلوچستان کی تمام مسلمان اقوام کی طرف سے اقوام دومڑ زرنجی و ککی کے نہ صرف معتبرین کو بلکہ بچے بچے تک کو مبارکباد دیتے ہیں یہ بات نہ صرف ہندوستان پر بلکہ دنیا کے تمام مدبرین و سیاستدانوں پر یہ امر واضح کر دیگی کہ بلوچستان میں اصلاحات کے

مسلم سلک ملز
کلاتھ ہاؤس
[illegible]
کلاتھ مرچنٹس مقابل [illegible] ہاؤس بندر روڈ کراچی

ناظرین
[illegible]
انجمن [illegible] جنرل مرچنٹس اینڈ کمیشن ایجنٹس کراچی

ملک اور قوم کی
سچی خدمت
[illegible]

Yousaf Aziz Magsi Chair

ظلم کا صرف رجحانوں کا وہ طبقہ نہیں۔ جس کو سرزمین کیچ و مکران کے سامنے غیر نمائندہ اور بجز و سمو الجماعت تعلق ہے بلکہ بلوچستان کی سرزمین میں کوئی ایک مسلمان نہیں بستا جو جرگہ کے رواجوں کی بجائے شریعت کا نفاذ نہ چاہتا ہو۔ بات یہ ہے کہ بلوچستان ابتک سیاسی محرومی کی وجہ سے اس غیر جرگہ کی مانند ہے جو کہ اپنے احساسات و خواہشات کا اظہار کرتے اور رو تے کر سکتا ہے۔ [illegible] بلوچستانیوں کے [illegible] موقع [illegible] [illegible] قسط ضلع کوئٹہ پشین کی اقوام کی [illegible] درخواست بھیجی جو زیر غور ہے [illegible] تیار کی گئی ہم بھی امید کرتے ہیں کہ [illegible] کے شرفائے [illegible] حکومت سے شریعت اسلامیہ کے نفاذ کا مطالبہ کرینگے۔ نامہ نگار خصوصی

خان عبدالصمد خان اچکزئی کے

مقدمہ کے بعض اہم عناصر

میں سب سے پیشتر اخبارات اور بالخصوص مسلم اخبارات کا [illegible] کے ساتھ شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انھوں نے اپنی صحافتی ذمہ داریوں اور اسلامی اخوت کا پورا احساس کرتے ہوئے بلوچستان کے نامور فرزند خان عبدالصمد خان اچکزئی کی گرفتاری پر اچھے مقالات لکھے ہیں۔ [illegible] کے مشہور [illegible] سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون اور مسٹر شیخ داؤدی کا بھی شکریہ [illegible] شکر گزار ہوں کہ انھوں نے مرکزی حکومت کے ایوان میں خان عبدالصمد خان اچکزئی کی گرفتاری اور سزا پر جرحات کرتے ہوئے [illegible] نہیں کیا لیکن میں دیکھ رہا ہوں کہ ان کو تو اخبارات اور ممبران اسمبلی تک صحیح حالات پہنچائے نہیں گئے۔ اس لئے میں ضروری سمجھتا ہوں کہ خان عبدالصمد خان اچکزئی کے مقدمہ کے بعض اہم عناصر بیان کردوں

پولیٹیکل ایجنٹ کوئٹہ نے خان عبدالصمد خان اچکزئی کو بلایا تھا۔ چنانچہ ۲۹ جنوری کی صبح کو جب خان موصوف پولیٹیکل ایجنٹ کی ملاقات کرنے کو جارہے تھے تو پولیس کے ایک دستے نے آپکو گرفتار کیا اور سیدھا پشین لایا۔ آپ سے مجسٹریٹ نے ضمانت طلب کی تو آپ نے فرمایا کہ جب میری پہلی ضمانت کی تاریخ ابتک منقضی نہیں ہوچکی تو یہ دوسری ضمانت کیسے لیجا سکتی ہے کیا یہ خلاف قانون نہیں؟ لیکن آپ سے کچھ نہ سنا گیا۔ اس پر خان موصوف نے ضمانت دینے سے انکار کیا لہٰذا آپ کو زیر حراست رکھا گیا۔ آپ نے اس غیر قانونی رویہ کے خلاف پولیٹیکل ایجنٹ کو ایک احتجاجی [illegible] مجسٹریٹ [illegible] لہٰذا [illegible] نے خان موصوف کی [illegible] کہ حکومت کو [illegible] سرگرمیاں اپنے گاؤں اور [illegible] کی اس کو دفعہ ۱۲۴ الف کی زد میں آتی اس لئے میں پوچھتا ہوں کہ [illegible] کے خلاف مقدمہ دفعہ ۴۰ قانون سرحد کی بجائے دفعہ ۱۲۴ الف چلایا جاتا۔ دفعہ ۱۲۴ الف کیلئے اگرچہ جناب [illegible] گورنر کی منظوری ضروری ہے۔ مگر بلوچستان میں یہ ضروری نہیں؟ چنانچہ خان موصوف پر مقدمہ ۱۲۴ الف چلایا گیا۔ [illegible] مقدمہ جرگہ کے [illegible] کیا گیا جو جانتا ہی نہیں کہ قانون کیا ہے۔ دفعہ کیا بلا ہے۔ اور چلایا کیسے جاتا ہے؟ خان موصوف سے کہا گیا کہ صفائی پیش کرو جس پر آپ نے درخواست دی کہ میری تقاریر کی بابت [illegible] کی جائیں کیونکہ مجسٹریٹ نے میرے مقدمہ کی دفعہ کو بدل دیا ہے اور اس کے بعد مجھے ماخوذ کیا نذر گرفتار کیا جائے تاکہ میں گواہ پیش کر سکوں۔ لیکن خان موصوف کی یہ درخواست نامنظور کی گئی اور کہا گیا کہ گواہوں کی فہرست پیش کریں۔ ہم سرکاری طور پر ان کو دیکھنے کے بعد اس پر عمل کرینگے جسے خان موصوف نے نامناسب سمجھ کر ایسا کرنے سے انکار کردیا۔

یہ یاد رہے کہ مقدمہ محض دفعہ ۱۲۴ الف کے تحت نہیں چل رہا تھا بلکہ اس کے ساتھ ساتھ دفعہ (۴) ۱۳ قانون سرحدی بھی لگا ہوا تھا۔ جس کی رو سے خان موصوف وکیل اور اپیل کے حق سے محروم تھا۔

خان موصوف کے خلاف مواد صرف وہ تھا جو حیدرآباد اور کراچی کی پولیس نے ان کی ان دونوں مقامات کی تقاریر کے متعلق حاصل کیا تھا۔ آپ نے ایک تحریری بیان دیا جو جرگہ کے اراکین نے جس بیان کو حقائق پر مبنی کہا۔ زیادہ سے زیادہ مجسٹریٹ کے ایما پر انہیں شکایت تھی سو وہ یہ کہ خان موصوف نے حکومت کے حق میں بعض ناشائستہ الفاظ استعمال کئے تھے۔ مثلاً بیوقوف، عیار، ظالم وغیرہ بیان کے بعض مقامات پر مشتمل تھے۔ یہاں یہ یاد رہے کہ یہ الفاظ [illegible] بیان میں تھے۔ حیدرآباد اور کراچی کی تقاریر میں سے کوئی ایسا لفظ بہم پہنچایا نہیں گیا تھا۔ بہرحال اگر شکایت محض یہ تھی تو دفعہ ۱۲۴ الف کا اس سے کیا تعلق تھا؟

خان موصوف نے مجسٹریٹ کو توجہ دلائی کہ دفعہ ۴۰ سرحدی قانون اور دفعہ ۱۲۴ الف میں صرف یہ فرق ہے کہ موخر الذکر میں ملزم کی تحریر و تقریر سے ارادہ یہ ہو کہ اس سے بغاوت پھیلے۔ اور اول الذکر میں یہ ضروری نہیں بلکہ محض اندیشہ اور شبہ ہوتا ہے۔ لیکن مجسٹریٹ نے ایک نہ مانا۔ معلوم نہیں کہ دفعہ ۱۲۴ الف کے کس لفظ میں یہ سب بیان موجود ہے کہ تقاریر میں حیدرآباد اور کراچی میں کی گئیں لیکن بغاوت پھیلنے کے امکانات پشین میں پائے گئے لہٰذا پشین کی عدالت نے مقدمہ چلانے کی زحمت گوارا کی؟

آخر خان موصوف کو تین سال قید محض اور تین ہزار روپیہ ضمانت کی سزا جرگے دلوائی گئی۔ لیکن پولیٹیکل ایجنٹ نے بیک گردش قلم قید محض پر خط تنسیخ کھینچکر قید سخت کردیا۔ خان موصوف کے بھائی عبدالسلام خان اچکزئی نے جرگہ، مجسٹریٹ، پولیٹیکل ایجنٹ کی کاروائی اور خان موصوف کی تقاریر اور بیانات کی نقولات کے لئے درخواست کی لیکن انھیں نقولات دینے سے انکار کیا گیا۔ (نامہ نگار خصوصی)

[illegible] ہوٹل

جونا مارکیٹ کراچی (?)

سندھ کا مشہور و معروف ہوٹل [illegible] صاف ستھرا [illegible] اور بہترین پکا ہوا ہر وقت تیار ملتا ہے [illegible] سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اس ہوٹل کے تمام [illegible] ایک دفعہ ضرور آزمائیں۔

المشتہر

منیجر

Yousaf Aziz Magsi Chair

انجمن مسلمانان پنجاب کی طرف سے

سیرت کے متعلق تعلیم و درس و تدریس کا جدید سلسلہ

اہالیان کراچی کو معلوم ہے کہ گذشتہ سال سیرت کمیٹی کی بنیاد رکھی گئی تھی اور علمائے کرام کو مقرر کر کے مسلمانان کراچی کو ان کے مواعظ حسنہ سے فائدہ پہنچایا گیا تھا اور پھر باقاعدہ ہفتہ وار درس سیرت کا اجرا کیا گیا تھا جس میں بہیل اشخاص باقاعدگی کے ساتھ شرکت کرتے تھے لیکن ماہ رمضان المبارک میں سلسلہ بند کر دیا گیا تھا۔ اب سیرت کمیٹی کی باقاعدہ تشکیل ہو گئی ہے ... [illegible] ... اور انجمن ... [illegible] ... کتاب ... [illegible] ... سیرت ... [illegible] ... ہر تاریخ ... [illegible] ... کہ برادران مسلمان ... [illegible] ... شریک ہو کر ... [illegible] ... "دار السلام" دفتر انجمن مسلمانان پنجاب ... [illegible] ... سٹریٹ صدر ... [illegible] ... کراچی میں ... [illegible] ... سیرت لائبریری۔ اہل علم حضرات سیرت الرسول صلعم سے آگاہ کرنے کیلئے ایک لائبریری قائم کی گئی ہے جس میں آنحضرت صلعم کی سوانح حیات پر مختلف اہل قلم کی کتابیں جمع کی گئی ہیں اس وقت تک ... کتابیں مہیا کی جا چکی ہیں اور ارادہ ہے کہ سیرت الرسول صلعم پر جتنی کتابیں ... [illegible] ... جمع کر لیجائیں اور اس لائبریری کو ہندوستان بھر میں اپنی قسم کی واحد لائبریری ہونیکا فخر حاصل ہو جائے۔ اللہ کے فضل اور آپ کی امداد سے ... [illegible] ... جو حضرات لائبریری کیلئے کتابیں بطور عطیہ عنایت فرمائینگے شکریہ کے ساتھ قبول کی جائینگی لائبریری کی کتابوں سے فائدہ اٹھانے کیلئے حسب ذیل قواعد منظور کئے گئے ہیں (۱) جو حضرات کتب خانہ میں بیٹھ کر کتابیں مطالعہ کرنا چاہیں ان سے کسی قسم کا زر ضمانت نہ لیا جائیگا (۲) وہ لوگ جو کتابیں گھر پہنچانا چاہیں ان سے زر ضمانت (۱) ایک روپیہ اور ... [illegible] ... انجمن سے ... [illegible] ... کتاب کی واپسی پر زر ضمانت بھی واپس کیا جائیگا (۳) ... [illegible] ... حضرات جو سیرت کمیٹی کو ... [illegible] ... بطور عطیہ عنایت فرمائینگے ... [illegible] ... ضمانت کے بغیر کتابیں ... [illegible] ...

... [illegible] ... اٹھائینگے۔ لائبریری کیساتھ ساتھ دارالمطالعہ بھی جاری کرنیکی کوشش ہو رہی ہے۔

مسلمانان کراچی سے عموماً اور اراکین انجمن سے خصوصاً درخواست ہے کہ سیرت کے درس میں کثیر تعداد میں شریک ہو کر ثواب دارین حاصل کیجئے اور سیرت لائبریری سے پورا پورا فائدہ اٹھائیے۔

دارالمطالعہ کے لئے اخبارات و رسائل اور کتب خانہ کے لئے کتابیں شکریہ کے ساتھ قبول کی جائینگی۔

محمد عبد الجبار

سکرٹری سیرت کمیٹی۔ کراچی

کراچی میں پہلی مرتبہ — بالکل نیا

امپیریل ٹاکیز

فون نمبر ۴۳۹ — بندر روڈ کراچی

برما امپیریل فلم کمپنی کا ہر دل میں گدگدی پیدا کرنیوالا ڈرامہ

حسن۔ رقص۔ سرود۔ اور ظرافت سے بھرپور بہترین مرقع

خانہ بدوش دلبر یا کاروان

جمعہ تاریخ ۲۲ مارچ ۱۹۳۵ء سے شروع

حسین مس زہرہ۔ ماسٹر نیو۔ منیرا۔ صدیقی۔ ... [illegible] ... اور دوسرے ... کام کرتے ہیں

منتخبی شو۔ جمعہ سنیچر اور اتوار ساڑھے چار بجے شام

روزانہ دو کھیل۔ ساڑھے سات بجے شام اور ساڑھے دس بجے رات

پرسوں پرانہ آزمودہ کا

ہمارے یہاں خصوصاً پرانے امراض جیسا کہ سوزاک۔ آتشک۔ نامردی ... جریان۔ جلن۔ درد گردہ۔ مثانہ ... [illegible] ... کا علاج باقاعدہ کیا جاتا ہے۔

... [illegible] ...

حکیم ... [illegible] ... مالک ...

پنجابی دواخانہ

جونا مارکیٹ کراچی

ریگ کوہ

قیمت ... [illegible] ...

چھپ کر تیار ہے

سو صفحات پر مشتمل ہے۔ مصنف کی عکسی تصویر بھی ہے اس کے ساتھ کوئی ۴۰ صفحوں کی بلوچستان اور قومی تحریک پر نثر بھی ہے۔ غرض ہر لحاظ قابل دید ہے۔

باوجود تمام خوبیوں کے قیمت صرف آٹھ آنے۔ پتہ

دفتر نجات مہاراشٹر روڈ۔ کراچی

(مستقل ھ)

مسلم کیپ ہاؤس

جونا مارکیٹ کراچی

ہمارے پاس ہر قسم کی ترکی، مخمل، اور بالدار ٹوپیاں، ہر نمونے کی نیرولی، مشہدی اور پشاوری لنگیاں ہر طرح کے اصلی و نقلی کلاہ عمدہ اور بارعایت مل سکتے ہیں۔

نوٹ۔ بیرونی گاہک ایک ثلث قیمت پیشگی بھیجکر ہم سے مال منگا سکتے ہیں۔